

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِذِكْرٍ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورة القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے  
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

﴿ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ 28 ﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن  
لاہور - پاکستان

# جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ 28﴾ پارہ نمبر 28
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

## پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزا کم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334,  
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

## سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

### کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان  
فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

### دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان  
فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

## برائے رابطہ ہیڈ آفس

### بیت القرآن

103 ہیپی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37423412 ایکسٹینشن: 115

موبائل: 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org



## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي

تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ ۗ

وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ

مَنْ نِسَائِهِمْ

مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۗ

إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا إِلَىٰ

وَلَدْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ

یقیناً اللہ نے سن لی بات (اس عورت کی) جو

جھگڑ رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں

اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی

اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو کو، بے شک اللہ

خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ۱

(وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں تم میں سے

اپنی عورتوں (بیویوں) سے (یعنی انہیں ماں کہہ دیتے ہیں)

نہیں (ہو جاتیں) وہ ان کی مائیں

نہیں ہیں ان کی مائیں مگر (وہی) جنہوں نے

جنم دیا ہے انہیں اور بے شک وہ یقیناً کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
قَوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُجَادِلُكَ	: جنگ و جدل، جدال۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
زَوْجِهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَشْتَكِي	: شکوہ، شکایت۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
يُظْهِرُونَ	: ظہار کرنا۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِسَائِهِمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
أُمَّهَاتِهِمْ	: امہات المؤمنین۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
وَلَدْنَهُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
لَيَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ <sup>①</sup>	سَمِعَ	اللَّهُ <sup>②</sup>	قَوْلَ	الَّتِي	تُجَادِلُكَ <sup>③</sup>
یقیناً	اللہ نے	سن لی	بات (اس عورت کی)	جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے
فِي زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِي <sup>③</sup>	إِلَى اللَّهِ <sup>④</sup>	وَ	اللَّهُ
اپنے خاوند (کے بارے) میں	اور	شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	اور	اللہ
يَسْمَعُ	تَحَاوَرَا كَمَا <sup>④</sup>	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ <sup>⑤</sup>	
سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بے شک اللہ	خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	
الَّذِينَ <sup>⑤</sup>	يُظْهِرُونَ <sup>⑥</sup>	مِنْكُمْ	مِنْ نِسَائِهِمْ		
(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں سے		
مَا	هُنَّ	أُمَّهَاتُهُمْ <sup>⑦</sup>	إِنَّ <sup>⑦</sup>	أُمَّهَاتُهُمْ	
نہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں (ہیں)	ان کی مائیں	
إِلَّا	إِلَى <sup>⑤</sup>	وَلَدْنَهُمْ <sup>⑧</sup>	وَ	إِنَّهُمْ	لَيَقُولُونَ
مگر	(وہی) جنہوں نے	جنم دیا ہے انہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **قَدْ** تاکید کی علامت ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ شروع میں **ت** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس فعل میں موجود **ت** اور **ا** میں باہمی طور پر کام کر نیکا مفہوم ہے۔ ⑤ **الَّذِينَ** جمع مذکر کی اور **إِلَى** جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ ہوتا ہے۔ ⑥ **ظہار** سے مراد خاوند کا بیوی کو یہ کہنا کہ تو میرے اوپر ایسے جیسے میری ماں کی پیٹھ ہے۔ ⑦ **إِنَّ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنَّ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔



مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٢﴾

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ

مِنْ نِّسَائِهِمْ

ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ

أَنْ يَّتِمَّاسَا ۗ

ذَلِكُمْ تُوَعِّظُونَ بِهِ ۗ وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِّن قَبْلِ

أَنْ يَّتِمَّاسَا ۗ

بری بات اور جھوٹ، اور بے شک اللہ

یقیناً بہت معاف کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿٢﴾

اور (وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں

اپنی عورتوں (بیویوں) سے

پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں اس سے جو انہوں نے کہا

تو ایک گردن آزاد کرنا (ضروری) ہے اس سے پہلے

کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (ہم بستری کریں)

یہ (ہے حکم) جس کی تم نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ

(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿٣﴾

پھر جو (غلام) نہ پائے تو روزہ رکھنا ہے

دو متواتر مہینوں کا اس سے پہلے

کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْكَرًا	: نہی عن المنکر، منکرات۔
الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَعَفُوٌّ	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُظَاهِرُونَ	: ظہار کرنا۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِّسَائِهِمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
يَعُودُونَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
فَتَحْرِيرُ	: حریت، حریت پسند۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَّتِمَّاسَا	: مس، مس کرنا (چھونا)۔
تُوَعِّظُونَ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
يَجِدُ	: وجود، موجود، ایجاد۔
فَصِيَامُ	: صوم، صیام، ماہ صیام، صوم و صلوة۔



مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ <sup>①</sup>	وَ	زُورًا <sup>ط</sup>	وَ	إِنَّ <sup>②</sup>	اللَّهُ	لَعَفْوٌ <sup>②</sup>
بُری بات	اور	جھوٹ	اور	پیشک	اللہ	یقیناً بہت معاف کرنیوالا

عَفْوٌ <sup>③</sup>	وَ	الَّذِينَ	يُظْهِرُونَ	مِنَ نِّسَائِهِمْ
بہت بخشنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	اپنی عورتوں سے

ثُمَّ	يَعُودُونَ	لِمَا	قَالُوا	فَتَحْرِيرُ
پھر	وہ سب رجوع کر لیتے ہیں	(اس) سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا (ضروری ہے)

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ	يَّتِمَّاسَا <sup>④</sup>
ایک گردن	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ذَلِكَ <sup>⑤</sup>	تُوَعِّظُونَ <sup>⑥</sup>	بِهِ <sup>ط</sup>	وَ	اللَّهُ	بِمَا
یہ (حکم)	تم سب نصیحت کیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ <sup>③</sup>	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ <sup>⑦</sup>	فَصِيَامُ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	پھر جو	نہ	وہ پائے	تو روزہ رکھنا ہے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ <sup>⑧</sup>	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَّتِمَّاسَا <sup>④</sup>
دو متواتر مہینوں کے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

### ضروری وضاحت

① یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② إِنَّ اور تَاكِيدُ کی علامتیں ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود ت اور ا میں باہمی طور پر کام کرنا مفہوم ہے۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جائے وہ جمع مذکر ہوں تو ذَلِكْ سے ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ ⑥ تپرپیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑧ ین میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

فِإِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا ط

ذَلِكَ لِيُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا

كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا

أَيَّتْ بَيِّنَاتٍ ط وَلِلْكَافِرِينَ

عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٥﴾

پھر جو (اسکی بھی) طاقت نہ رکھے

تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو

یہ (حکم اس لیے ہے) تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ

اللہ اور اس کے رسول کے

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿٤﴾

بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں

اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل کیے جائیں گے

جس طرح ذلیل کیے گئے (وہ لوگ) جو

ان سے پہلے تھے اور یقیناً ہم نے نازل کر دی ہیں

واضح آیات، اور کافروں کے لیے

ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔

أَلِيمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔

كَمَا : کالعدم، کما حقہ۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

بَيِّنَاتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

لِلْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مُهِينٌ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

يَسْتَطِعُ : استطاعت، حسب استطاعت۔

فِإِطْعَامِ : قیام و طعام، بعد از طعام۔

سِتِّينَ : صحاح ستہ، کتب ستہ۔

مِسْكِينًا : مسکین، مساکین۔

لِيُؤْمِنُوا : امن، ایمان، مومن۔

رَسُولِهِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

حُدُودٌ : حد، حدود، حد فاصل، حدود اربعہ۔

لِلْكَافِرِينَ : لہذا، الحمد للہ۔



فَمَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ <sup>①</sup>	فِإِطْعَامُ	سِتِّينَ <sup>②</sup>	مِسْكِينًا <sup>ط</sup>
پھر جو	(اسکی بھی) وہ طاقت نہ رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں (کو)
ذَلِكَ <sup>③</sup>	لِيَتُومِنُوا <sup>④</sup>	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ <sup>ط</sup>
یہ (حکم اس لیے ہے)	تاکہ تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اللہ کے	اور	اس کے رسول (کے)
وَ	تِلْكَ <sup>③</sup>	حُدُودُ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَ	لِلْكَافِرِينَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے
عَذَابٌ	أَلِيمٌ <sup>④</sup>	إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادُّونَ
عذاب (ہے)	دردناک	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں
اللَّهُ <sup>⑤</sup>	وَ	رَسُولَهُ	كُفِبُوا <sup>⑥</sup>	كَمَا
اللہ	اور	اس کے رسول کی	وہ سب ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح
كُفِبَتْ <sup>⑥</sup>	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ
ذلیل کیے گئے	(وہ لوگ) جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً ہم نے نازل کر دی (ہیں)
أَيَّتِ بَيِّنَاتٍ <sup>ط</sup>	وَ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ <sup>⑤</sup>
واضح آیات	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	ذلیل کرنے والا

### ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں علامت ین کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذَلِكْ واحد مذکر کی اور تِلْكَ واحد مؤنث کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں فا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔



يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

أَخْصَهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوَى ثَلَاثَةٍ

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

أَيِّنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم

جس دن اللہ اٹھائے گا انہیں سب کے سب کو

پھر وہ خبر دے انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے

اللہ نے گن رکھا ہے اُسے اور وہ بھول گئے تھے اُسے

اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ (واقف) ہے۔

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے

جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو (کچھ) زمین میں ہے

نہیں ہوتی کوئی سرگوشی کسی تین (آدمیوں) کی

مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ کسی پانچ کی

مگر وہ (یعنی اللہ) ان کا چھٹا ہوتا ہے

اور نہ اس سے کم اور نہ (اس سے) زیادہ

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں، پھر وہ خبر دے گا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	تَرَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَبْعَثُهُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
جَمِيعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	نَّجْوَى	: مناجات۔
فَيُنَبِّئُهُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	ثَلَاثَةٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثی، ثالث۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَابِعُهُمْ	: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	خَمْسَةٍ	: حواس خمسہ، کتب خمسہ۔
نَسُوهُ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	آدْنَىٰ	: اعلیٰ و ادنیٰ۔
شَهِيدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	مَعَهُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔



يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُهُمُ <sup>①②</sup>	بِمَا <sup>③</sup>
جس دن	وہ اٹھائے گا انہیں	اللہ	سب کے سب (کو)	پھر وہ خبر دے انہیں	(اس) کی جو
عَمِلُوا <sup>ط</sup>	أَحْصَاهُ	اللَّهُ	وَ	نَسُوهُ <sup>④</sup>	وَاللَّهُ
انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اُسے	اللہ نے	اور	وہ سب بھول گئے تھے اُسے	اور اللہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ <sup>⑤</sup>	أَ	لَمْ	تَرَ <sup>⑥</sup>	أَنَّ اللَّهَ
ہر چیز پر	خوب گواہ (واقف ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ
يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	مَا يَكُونُ <sup>⑥</sup>	مِنْ نَّجْوَى <sup>⑦</sup>
وہ جانتا ہے	جو (کچھ) آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	نہیں وہ ہوتی	سرگوشی
ثَلَاثَةٍ	إِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ <sup>②</sup>	وَ	لَا
تین (آدمیوں کی)	مگر	وہ (یعنی اللہ)	اُن کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور	نہ
إِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ <sup>②</sup>	وَ	لَا	أَدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ
مگر	وہ (اللہ)	اُن کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور	نہ	اس سے کم
إِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	أَيْنَ مَا	كَانُوا <sup>⑧</sup>	ثُمَّ
مگر	وہ (اللہ)	اُنکے ساتھ (ہوتا ہے)	جہاں کہیں (بھی)	وہ سب ہوں	پھر
					وہ خبر دے گا انہیں

## ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں **هُم** کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں **هُم** کا ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔ ③ **بِ** کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ④ علامت **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑤ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ **أَيْنَ مَا** دراصل ایک ہی لفظ ہے جس کا ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔



بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ٥

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٦

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

نُهِوا عَنِ النَّجْوَى

ثُمَّ يَعُودُونَ

لِمَا نُهِوا عَنْهُ

وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْأَثَمِ

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ٧

وَإِذَا جَاءُوكَ

حَيَّوْكَ

بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ ٨

وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ

(اس) کی جو انہوں نے عمل کیے قیامت کے دن

بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ٦

کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو

منع کیے گئے سرگوشی کرنے سے

پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں

(اس کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے

اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کی

اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی (کی)

اور جب وہ آتے ہیں آپ کے پاس

وہ دعا دیتے ہیں آپ کو (یعنی سلام کہتے ہیں)

ان (لفظوں) سے جس سے نہیں سلام کیا آپ کو اللہ نے

اور وہ کہتے ہیں اپنے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيَمَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
النَّجْوَى، يَتَنَجَّوْنَ	: مناجات۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نُهِوا	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
يَعُودُونَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
مَعْصِيَتِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
الرَّسُولِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔



بِمَا <sup>①</sup>	عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ <sup>①</sup>
(اس) کی جو	انہوں نے عمل کیے	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر چیز کو
عَلَيْهِمْ <sup>②</sup>	أ <sup>③</sup>	لَمْ	تَرَ <sup>④</sup>	إِلَى الَّذِينَ
خوب جاننے والا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو
نُهُوا <sup>⑤</sup>	عَنِ النَّجْوَى	ثُمَّ	يَعُودُونَ	لِمَا
سب منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر	وہ سب دوبارہ کرتے ہیں	(اس کام) کو جو
نُهُوا <sup>⑤</sup>	عَنْهُ	وَ	يَتَنَجَّوْنَ <sup>⑥</sup>	بِالْإِثْمِ <sup>①</sup>
وہ سب منع کیے گئے	اُس سے	اور	وہ سب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی
وَ	الْعُدْوَانَ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ <sup>ز</sup>	إِذَا
اور	زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	جب
جَاءُوكَ	حَيُّوكَ	بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ <sup>⑦④</sup>	
وہ سب آتے ہیں آپ کے پاس	وہ سب دعا دیتے ہیں آپ کو	(ان لفظوں) سے جو	نہیں دعا دی آپ کو	
بِهِ	اللَّهُ	وَ	يَقُولُونَ	فِي أَنْفُسِهِمْ
اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ سب کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں

## ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ا الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ دراصل نُهِيُوا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہے، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل میں موجود ت اور ا میں باہمی طور پر کام کر نیکا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ

بِمَا نَقُولُ ۖ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۗ

يَصْلَوْنَهَا ۗ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا

بِالْبُرِّ وَالتَّقْوَى ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ

الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ

لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا

وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ

کیوں نہیں اللہ عذاب دیتا ہمیں

(اس) پر جو ہم کہتے ہیں، کافی ہے انہیں جہنم

وہ داخل ہونگے اس میں پس وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿٨﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو

جب تم آپس میں سرگوشی کرو

تو مت آپس میں سرگوشی کرو گناہ اور زیادتی کی

اور رسول کی نافرمانی کی اور تم آپس میں سرگوشی کرو

نیکی اور تقویٰ کی اور ڈرو (اس) اللہ سے

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿٩﴾

پیشک صرف (ایسی) سرگوشی تو شیطان (کی طرف) سے ہے

تاکہ وہ غم میں ڈالے (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے

حالانکہ نہیں ہے وہ ہرگز نقصان پہنچانے والا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّسُولِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُعَذِّبُنَا : عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
بِالْبُرِّ : بر، ابرار۔	بِمَا : ماتحت، ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
التَّقْوَى، اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	نَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	جَهَنَّمُ : عذاب جہنم، واصل جہنم۔
تُحْشَرُونَ : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔	آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَنَاجَيْتُمْ : مناجات۔
لِيَحْزَنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔	فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِضَارِّهِمْ : مضر صحت، ضرر رساں۔	مَعْصِيَةِ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔



لَوْلَا <sup>①</sup>	يُعَذِّبُنَا اللَّهُ <sup>②</sup>	بِمَا	نَقُولُ <sup>ط</sup>	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمَ <sup>ع</sup>
کیوں نہیں	اللہ عذاب دیتا ہمیں	(اس) پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انہیں	جہنم
يَصْلُوْنَهَا <sup>ع</sup>	فَبِئْسَ	الْمَصِيرُ <sup>⑧</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>③</sup>	الَّذِينَ	
وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ برا (ہے)	ٹھکانا	اے	(وہ لوگو) جو	
أَمْنُوا	إِذَا	تَنَاجَيْتُمْ <sup>④</sup>	فَلَا تَتَنَاجَوْا <sup>④</sup>	بِالْأَثْمِ	
سب ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشی کرو	تو مت تم آپس میں سرگوشی کرو	گناہ کی	
وَالْعُدْوَانَ	وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ	وَتَنَاجَوْا <sup>④</sup>	بِالْبِرِّ		
اور زیادتی (کی)	اور رسول کی نافرمانی (کی)	اور تم سب آپس میں سرگوشی کرو	نیکی کی		
وَالتَّقْوَى <sup>ط</sup>	وَاتَّقُوا اللَّهَ <sup>②</sup>	الَّذِي	تُحْشَرُونَ <sup>⑤</sup>		
اور تقویٰ (کی)	اور تم سب ڈرو اللہ سے	(وہ) جو	اسکی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے		
إِنَّمَا	النَّجْوَى	مِنَ الشَّيْطَانِ	لِيَحْزَنَ <sup>⑥</sup>		
بیشک صرف	(ایسی) سرگوشی	شیطان (کی طرف) سے (ہے)	تاکہ وہ غم میں ڈالے		
الَّذِينَ	أَمْنُوا	وَلَيْسَ	بِضَارِهِمْ <sup>⑦</sup>		
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	حالانکہ	ہرگز نقصان پہنچانے والا ہے انہیں		

## ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔ ③ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ یہاں ت اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں زبر ہو تو ل کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ نفی والے لفظ کے بعد پ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔



شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا

فِي الْمَجْلِسِ فَاפْسَحُوا

يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ

وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا

فَانشُرُوا

يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ

آمَنُوا مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِينَ

أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

کچھ بھی مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر

پس چاہیے کہ مومن بھروسہ کریں۔ ﴿١٠﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو

جب تم سے کہا جائے کھلے ہو جاؤ

مجلسوں میں تو کھلے ہو جایا کرو

فراخی کر دے گا اللہ تمہارے لیے

اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو

تو تم اٹھ کھڑے ہو کرو

اللہ بلند کرے گا (اُن لوگوں کو) جو

ایمان لائے تم میں سے، اور (اُن لوگوں کو) جو

علم دیے گئے درجوں میں، اور اللہ

(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿١١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمَجْلِسِ : مجلس شوریٰ، مجالس عزا، مجالس ذکر۔  
يَرْفَعُ : اعلیٰ وارفع، رفعت و سر بلندی، سطح مرتفع۔  
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔  
الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔  
دَرَجَاتٍ : درجہ، درجات، درجہ بدرجہ، بدرجہ اتم۔  
بِمَا : بالکل، بالمقابل / ماتحت، ماحول۔  
تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔  
خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔  
إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔  
بِإِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔  
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔  
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔  
الْمُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔  
قِيلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔  
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔



شَيْئًا	إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَعَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ <sup>①②</sup>
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس چاہیے کہ وہ بھروسہ کریں
الْمُؤْمِنُونَ <sup>⑩</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>③</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِذَا <sup>④</sup> قِيلَ <sup>⑤</sup>
سب ایمان والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب کہا جائے
لَكُمْ <sup>⑥</sup>	تَفْسَحُوا <sup>②</sup>	فِي الْمَجْلِسِ	فَافْسَحُوا	
تم سے	تم سب کھلے ہو جاؤ	مجلسوں میں	تو تم سب کھلے ہو جایا کرو	
يُفْسَحِ اللَّهُ <sup>⑦</sup>	لَكُمْ <sup>⑥</sup>	وَإِذَا	قِيلَ <sup>⑤</sup>	انْشُرُوا
اللہ فراخی کر دے گا	تمہارے لیے	اور جب	کہا جائے	تم سب اٹھ کھڑے ہو
فَانْشُرُوا	يَرْفَعِ اللَّهُ <sup>⑦</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا	
تو تم سب اٹھ کھڑے ہو کرو	اللہ بلند کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	
مِنْكُمْ <sup>٧</sup>	وَ	الَّذِينَ	أَوْتُوا <sup>⑧</sup>	الْعِلْمَ
تم میں سے	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	علم
وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ <sup>⑪</sup>	
اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	

## ضروری وضاحت

① وَيَا ذَٰلِكَ کے بعد ”ذ“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجودت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ قِيلَ دراصل قَوْل تھا، و کو گرامر کے اصول کی مطابقت سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑧ یہ دراصل أُوتِيُوا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق أُوتُوا ہو گیا ہے۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا نَا جَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوِكُمْ صَدَقَةً ط

ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَظْهَرُ ط

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

ءَ أَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوِكُمْ صَدَقَاتٍ ط

فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا

وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط وَاللَّهُ

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو

جب تم سرگوشی کرو رسول سے تو پیش کرو

اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ

یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور زیادہ پاکیزہ ہے

پھر اگر تم نہ پاؤ (کوئی صدقہ) تو بے شک اللہ

بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿١٢﴾

کیا تم ڈر گئے ہو (اس سے) کہ تم پیش کرو

اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات

پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

اور متوجہ ہوا اللہ تم پر (یعنی اس نے تم پر مہربانی کی)

تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	تَجِدُوا	: وجود، موجود، ایجاد۔
نَا جَيْتُمُ، نَجْوِكُمْ	: مناجات۔	عَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَقَدِّمُوا	: قدم، مقدمہ، پیش، تقدیم، اقدام۔	رَّحِيمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَفْعَلُوا	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَدَيْ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔	تَابَ	: توبہ، تائب۔
صَدَقَةً	: صدقہ، صدقات۔	فَاقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خَيْرٌ	: خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔	الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلی، صلاة تسبیح۔
أَظْهَرُ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	أَطِيعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔



يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	نَاجَيْتُمْ	الرَّسُولَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	رسول (سے)
فَقَدِّمُوا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ	صَدَقَةً	ذَلِكَ	خَيْرٌ	
تو تم سب پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقہ	یہ	بہتر (ہے)	
لَكُمْ	وَ	أَظْهَرُ	فَإِنْ	لَمْ تَجِدُوا	فَإِنَّ اللَّهَ
تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	نہ تم سب پاؤ	تو بے شک اللہ
غَفُورٌ	رَحِيمٌ	ء	أَشْفَقْتُمْ	أَنْ	تُقَدِّمُوا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	تم ڈر گئے ہو	(اس سے) کہ	تم سب پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ	صَدَقَاتٍ	فَإِذَا	لَمْ تَفْعَلُوا		
اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقات	پھر جب	تم سب نے (ایسا) نہ کیا		
وَ تَابَ اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَاقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتُوا
اور متوجہ ہوا اللہ	تم پر	تو تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو
الزَّكَاةَ	وَ	أَطِيعُوا اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَاللَّهَ
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور	اس کے رسول کی	اور اللہ

### ضروری وضاحت

① **تُمْ** اور **كُمْ** جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ لفظی ترجمہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مراد پہلے ہے۔ ④ **ات** اور **ات مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔



خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى

الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ٭

مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ٭

وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ٭

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

إِتَّخَذُوا آيْمَانَهُمْ جُنَّةً

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٦﴾

خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿١٣﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا (اُن لوگوں) کی طرف

جنہوں نے دوستی کی ایک (ایسی) قوم سے

(کہ) غضبناک ہوا اللہ اُن پر

نہ وہ (منافق) تم سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں

اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿١٤﴾

تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب

بیشک وہ (لوگ)، برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿١٥﴾

انہوں نے بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال

پس انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے

سو اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿١٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
بِمَا	: بالکل، بالمقابل / ماتحت، ماحول۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
غَضِبَ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَحْلِفُونَ	: حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
الْكُذِبِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
أَعَدَّ	: استعداد، اعداد و ترتیب، مستعد۔
شَدِيدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
سَاءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
إِتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُهِينٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔



خَبِيرٌ	بِمَا <sup>①</sup>	تَعْمَلُونَ <sup>⑬</sup>	أ	لَمْ تَرَ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	کیا	آپ نے دیکھا نہیں
إِلَى الَّذِينَ	تَوَلَّوْا <sup>②</sup>	قَوْمًا <sup>③</sup>	غَضِبَ اللَّهُ <sup>④</sup>	عَلَيْهِمْ <sup>ط</sup>
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے دوستی کی	ایک (ایسی) قوم سے	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر
مَا <sup>①</sup>	هُمْ	مِنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ <sup>٧</sup>
نہ	وہ	تم سے (ہیں)	اور نہ	ان (یہودیوں) سے
عَلَى الْكُذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُونَ <sup>⑮</sup>	أَعَدَّ اللَّهُ <sup>④</sup>	لَهُمْ <sup>⑥</sup>
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	اُن کے لیے
عَذَابًا شَدِيدًا <sup>ط</sup>	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا <sup>①</sup>	كَانُوا يَعْمَلُونَ <sup>⑰</sup>
سخت عذاب	بے شک وہ لوگ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں
اتَّخَذُوا	أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوا	
انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس انہوں نے روکا	
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	فَلَهُمْ <sup>⑥</sup>	عَذَابٌ	مُّهِينٌ <sup>⑱</sup>	
اللہ کی راہ سے	سوا اُن کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا	

## ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ جو کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ② یہاں ت اور شد میں اہتمام سے کام کر نیکا مفہوم ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور ي دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے ل ہو جاتا ہے۔ ⑦ وَ اور وَن دونوں کو ملا کر ترجمہ سب ہے۔ ⑧ یہ دراصل مُهِنٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے، یہاں و کوئی سے بدلا گیا ہے۔



لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا ۖ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

فَيَحْلِفُونَ لَهُ

كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

إِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ

أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ

ہرگز نہیں اُن کے کام آئیں گے اُن کے مال

اور نہ انکی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں

کچھ بھی، وہ (لوگ) آگ (میں رہنے) والے ہیں

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿١٧﴾

(جس) دن اللہ اٹھائے گا انہیں سب کو

تو وہ قسمیں کھائیں گے اس کے سامنے

جس طرح وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے

اور وہ سمجھیں گے کہ بیشک وہ کسی چیز (یعنی دلیل) پر ہیں

خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿١٨﴾

غالب آ گیا ہے اُن پر شیطان

پس اُس نے بھلا دی ہے انہیں اللہ کی یاد

وہی (لوگ) شیطان کا گروہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُغْنِي : مستغنی۔

أَمْوَالُهُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

أَوْلَادُهُمْ : اولاد، مولود، ولادت، ولد۔

أَصْحَابُ : اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

يَبْعَثُهُمْ : بعث بعد الموت۔

جَمِيعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

فَيَحْلِفُونَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔

كَمَا : کالعدم، کماحقہ/ ماتحت، ماحول، ماجرا۔

الْكَاذِبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

فَأَنسَاهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

ذِكْرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

حِزْبُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔



لَنْ <sup>①</sup>	تُغْنِي <sup>②</sup>	عَنْهُمْ	أَمْوَالَهُمْ <sup>③</sup>	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ <sup>③</sup>
ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان سے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد
مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	أَوْلِيَّكَ <sup>④</sup>	أَصْحَابُ النَّارِ		
اللہ سے (یعنی اللہ کے عذاب کے مقابلے میں)	کچھ بھی	وہ (لوگ)	آگ والے ہیں		
هُمْ <sup>③</sup>	فِيهَا	لُحْدُونَ <sup>①7</sup>	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمْ <sup>⑤③</sup>	اللَّهُ جَمِيعًا
وہ سب اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	جس دن	اٹھائے گا انہیں	اللہ	سب کو
فَيَحْلِفُونَ	لَهُ <sup>⑥</sup>	كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ <sup>⑥</sup>	
تو وہ سب قسمیں کھائیں گے	اسکے سامنے	جس طرح	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	
وَ	يَحْسِبُونَ	أَنَّهُمْ	عَلَى شَيْءٍ <sup>ط</sup>	آلَا	إِنَّهُمْ
اور	وہ سب سمجھیں گے	کہ بیشک وہ	کسی چیز (یعنی دلیل) پر (ہیں)	خبردار	بے شک وہ
هُمُ الْكٰذِبُونَ <sup>①8</sup>	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمْ	الشَّيْطٰنُ		
ہی سب جھوٹے ہیں	غالب آ گیا ہے	ان پر	شیطان		
فَأَنسَهُمْ <sup>③</sup>	ذِكْرَ اللَّهِ <sup>ط</sup>	أَوْلِيَّكَ <sup>④</sup>	حِزْبِ الشَّيْطٰنِ <sup>ط</sup>		
پس اُس نے بھلا دی ہے انہیں	اللہ کی یاد	وہی لوگ	شیطان کا گروہ (ہیں)		

## ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اور کبھی یہ فعل جمع کیلئے بھی آتا ہے۔ ③ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔ ④ اَوْلِيَّكَ جمع مذکر مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ل کا ترجمہ کیلئے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سامنے کیا گیا ہے۔



أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ

هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿١٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ

أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

كَتَبَ اللَّهُ

لَا غَلِبَنَّا أَنَا وَرُسُلِي ط

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

يُؤَادُّونَ مَنْ

حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

خبردار بے شک شیطان کے گروہ (کے لوگ)

ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿١٩﴾

بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں

اللہ اور اس کے رسول کی

وہی (لوگ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿٢٠﴾

اللہ نے لکھ دیا ہے

(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا اور میرے رسول

بیشک اللہ بہت طاقتور نہایت غالب (ہے)۔ ﴿٢١﴾

آپ نہیں پائیں گے (ایسی) کوئی قوم

(کہ) وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر

(پھر) وہ دوستی کرتے ہوں (ان سے) جنہوں نے

مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِزْبٌ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	قَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: سحر و افطار، لیل و نہار، مشرق و مغرب۔	تَجِدُ	: وجود، موجود، ایجاد۔
رَسُولَهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔
الْأَذَلِّينَ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز، ذلیل و خوار۔	الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
كَتَبَ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْآخِرِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَا غَلِبَنَّا	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	يُؤَادُّونَ	: مودت و محبت۔



آلَا <sup>①</sup>	إِنَّ <sup>②</sup>	حِزْبِ الشَّيْطَانِ	هُمُ الْخَسِرُونَ <sup>③</sup>
خبردار	بے شک	شیطان کا گروہ	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)
إِنَّ <sup>②</sup>	الَّذِينَ	يُحَادُّونَ	اللَّهِ <sup>④</sup> وَ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور
رَسُولَهُ <sup>⑤</sup>	أُولَئِكَ	فِي الْأَذْلَىٰنَ <sup>⑥</sup>	كَتَبَ اللَّهُ <sup>④</sup>
اس کے رسول (کی)	وہی (لوگ)	ذلیل ترین لوگوں میں سے (ہیں)	اللہ نے لکھ دیا (ہے)
لَا غَلِبَنَّ <sup>⑥</sup>	أَنَا	وَ	رُسُلِي <sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ <sup>②</sup>
(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا	میں	اور	میرے رسول بے شک اللہ
قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ <sup>⑦</sup>	لَا تَجِدُ	قَوْمًا <sup>⑦</sup> يُؤْمِنُونَ
بہت طاقتور	نہایت غالب (ہے)	آپ نہیں پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم وہ سب ایمان رکھتے ہوں
بِاللَّهِ <sup>⑧</sup>	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ	يَوْمَآدُّونَ
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(پھر) وہ سب دوستی کرتے ہوں
مَنْ	حَادَّ اللَّهَ <sup>④</sup>	وَ	رَسُولَهُ <sup>⑤</sup>
(اُن سے) جنہوں نے	مخالفت کی اللہ (کی)	اور	اسکے رسول (کی)

### ضروری وضاحت

① آلا حرف تشبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ هُم کے بعد آذ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس پر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لے اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔



وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ

أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ<sup>ط</sup>

أُولَئِكَ كَتَبَ

فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ

بِرُوحٍ مِّنْهُ<sup>ط</sup>

وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مُحْلِدِينَ فِيهَا<sup>ط</sup>

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ<sup>ط</sup>

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ<sup>ط</sup>

أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ<sup>ع</sup>

اور اگرچہ وہ ہوں ان کے باپ یا ان کے بیٹے

یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان (کے لوگ)

وہی (لوگ ہیں کہ) اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے

ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے انہیں

اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نور ایمان) کے ساتھ

اور وہ داخل کرے گا انہیں (ایسے) باغات میں

(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں

(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

اللہ راضی ہو گیا ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے

وہی (لوگ) اللہ کا گروہ ہیں

خبردار بے شک اللہ کے گروہ (کے لوگ)

ہی فلاح پانے والے ہیں۔<sup>ع</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ابَاءَهُمْ :	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
أَبْنَاءَهُمْ :	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
إِخْوَانَهُمْ :	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
كَتَبَ :	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِي :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبِهِمْ :	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
الْإِيمَانَ :	امن، ایمان، مومن۔
أَيَّدَهُمْ :	تائید، مؤید۔
بِرُوحٍ :	روح، ارواح، روحانیت۔
يُدْخِلُهُمْ :	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجْرِي :	جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا :	ماتحت، تحت الثری، تحت العرش۔
مُحْلِدِينَ :	خالد، خلد بریں۔
رَضِيَ :	راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
حِزْبٌ :	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
الْمُفْلِحُونَ :	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔



وَلَوْ <sup>①</sup>	كَانُوا	أَبَاءَهُمْ <sup>②</sup>	أَوْ	أَبْنَاءَهُمْ <sup>②</sup>	أَوْ	إِخْوَانَهُمْ <sup>②</sup>
اور اگرچہ	وہ سب ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی
أَوْ	عَشِيرَتَهُمْ <sup>ط</sup> <sup>②</sup>	أَوْلِيَّكَ <sup>③</sup>	كَتَبَ			
یا	ان کے خاندان	وہی (لوگ ہیں کہ)	اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے			
فِي قُلُوبِهِمْ <sup>②</sup>	الْإِيمَانَ	وَ	أَيَّدَهُمْ <sup>②</sup>	بِرُوحٍ		
ان کے دلوں میں	ایمان	اور	قوت بخشی ہے انہیں	ایک روح کے ساتھ		
مِنْهُ <sup>ط</sup> <sup>④</sup>	وَ	يُدْخِلُهُمْ <sup>②</sup>	جَنَّتِ <sup>⑤</sup>	تَجْرِي <sup>⑤</sup>		
اپنی طرف سے	اور	وہ داخل کرے گا انہیں	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہوں گی		
مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	لُحُلِيِّنَ	فِيهَا <sup>ط</sup>	رَضِيَ اللَّهُ		
ان کے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اللہ راضی ہو گیا		
عَنْهُمْ	وَ	رَضُوا	عَنْهُ <sup>ط</sup>	أَوْلِيَّكَ <sup>③</sup>	حِزْبِ اللَّهِ <sup>ط</sup>	
ان سے	اور	وہ سب راضی ہو گئے	اس سے	وہی لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)	
آلَا	إِنَّ	حِزْبَ اللَّهِ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ <sup>ع</sup> <sup>⑦</sup> <sup>⑥</sup>			
خبردار	بے شک	اللہ کے گروہ (کے لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)			

### ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ یا هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ③ أَوْلِيَّكَ بات میں زور ڈالنے کیلئے آتا ہوتا ہے، اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ ہوتا ہے۔ ④ ہا یہ الٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہا ہو جاتا ہے۔ ⑤ ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هُمْ کے بعد آل میں ہی کا مفہوم ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ

اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ

وہ جس نے نکالا ان (لوگوں) کو جنہوں نے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ

کفر کیا اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے

لِأَوَّلِ الْحَشْرِ

حشر اول (یعنی پہلی جلا وطنی) میں

مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا

تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے

وَوَظَنُوا

اور انہوں نے خیال کیا تھا

أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ

کہ بیشک وہ بچانے والے ہیں انہیں

حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ

ان کے قلعے اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	أَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلَّهِ	: الحمد للہ، لہذا۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	أَهْلِ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	دِيَارِهِمْ	: دایر اقم، دایر فانی، دار الکتاب، دیار غیر۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لِأَوَّلِ	: اول و آخر، اولین، اول انعام یافتہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْحَشْرِ	: حشر، روز محشر، حشر و نشر۔
الْحَكِيمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ظَنَنْتُمْ	: ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ	لِلَّهِ ①	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ ٤
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)
وَ	هُوَ الْعَزِيزُ ②③	الْحَكِيمُ ③	هُوَ ④	الَّذِي	
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	وہ	جس نے	
أَخْرَجَ ⑤	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ		
نکالا	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے		
مِنْ دِيَارِهِمْ	لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ⑥	مَا ظَنَنْتُمْ			
ان کے گھروں سے	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا			
أَنْ	يَخْرُجُوا	وَ	ظَنُّوْا		
کہ	وہ سب نکل جائیں گے	اور	انہوں نے خیال کیا		
أَنَّهُمْ	مَا نَعَتْهُمْ ⑦	حُصُونُهُمْ	مِّنَ اللَّهِ		
کہ بیشک وہ	بچانے والے (ہیں) انہیں	ان کے قلعے	اللہ سے		

## ضروری وضاحت

① اسم کیساتھ لے کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ أَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، أَخْرَجَ: نکالا۔ ⑥ یہاں لے کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے ⑦ یہاں اگرچہ اسم ہے مگر اس میں فعل کا مفہوم ہے اس لیے اسکے ساتھ هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوا ہے۔



فَأَتَهُمُ اللَّهُ

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا<sup>١</sup>

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ

يُخْرِبُونَ بِيُوتَهُمْ

بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ<sup>٢</sup>

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ<sup>٣</sup>

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ

عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ<sup>٤</sup>

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا

اللَّهَ وَرَسُولَهُ<sup>٥</sup>

پھر آلیا انہیں اللہ نے (وہاں سے)

جہاں سے انہوں نے گمان نہیں کیا تھا

اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (ایسا) رعب

(کہ) وہ اُجاڑ رہے تھے اپنے گھروں کو

اپنے ہاتھوں اور مؤمنوں کے ہاتھوں سے

پس عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو!۔<sup>2</sup>

اور اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ اللہ نے لکھ دیا تھا

اُن پر جلا وطن ہونا

(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں دنیا میں اور انکے لیے

آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔<sup>3</sup>

یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی

اللہ اور اس کے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الرُّعْبَ	: رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
يُخْرِبُونَ	: خراب، خرابی، تخریب کاری۔
بِيُوتَهُمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
بِأَيْدِيهِمْ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
فَاعْتَبِرُوا	: نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
يَا أُولِيَ	: اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔
الْأَبْصَارِ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
الْجَلَاءَ	: جلا وطن۔
لَعَذَّبَهُمْ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
الْآخِرَةِ	: دنیا و آخرت، عذاب آخرت۔
النَّارِ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
رَسُولَهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔



فَأَتَّهُمُ اللَّهُ ①	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوا ②	وَ
پھر آلیا انہیں اللہ نے	جہاں سے	اُن سب نے گمان نہیں کیا تھا	اور
قَذَفَ	فِي قُلُوبِهِمْ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُونَ
اس نے ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	(کہ) وہ سب اُجاڑ رہے تھے
بِأَيْدِيهِمْ	وَ	أَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ③	
اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	مؤمنوں کے ہاتھوں (سے)	اور
فَاعْتَبِرُوا ①	يَأُولِي الْأَبْصَارِ ②	وَ	لَوْلَا ③
پس تم سب عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر نہ (ایسا ہوتا) کہ
كَتَبَ اللَّهُ ④	عَلَيْهِمْ	الْجَلَاءَ	لَعَذَابُهُمْ ⑤
اللہ نے لکھ دیا تھا	اُن پر	جلا وطن ہونا	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا نہیں
فِي الدُّنْيَا ⑥	وَ	لَهُمْ ⑥	عَذَابُ النَّارِ ③
دُنیا میں	اور	انکے لیے	آخرت میں آگ کا عذاب (ہے)
ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ ⑦	شَاقُّوا اللَّهَ ④	وَ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور اس کے رسول کی

### ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **ف** کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ **لَوْلَا** کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **لَ** تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ **لَهُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے **لَ** ہو گیا ہے۔ ⑦ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بوجہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔



وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ

أَوْ تَرَكْتُمْوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا

فَبِإِذْنِ اللَّهِ

وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ

فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

مِنْ حَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ

رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بے شک اللہ

سخت عذاب (سزا دینے) والا ہے۔ ﴿٤﴾

جو تم نے کاٹا کوئی کھجور کا درخت

یا تم نے کھڑا چھوڑا دیا اُسے اُس کی جڑوں پر

تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا

اور تاکہ وہ رُسوا کرے نافرمانوں کو۔ ﴿٥﴾

اور جو لوٹا یا اللہ نے اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے

تو نہیں تم نے دوڑائے اس پر

کوئی گھوڑے اور نہ کوئی اونٹ

اور لیکن اللہ مسلط کر دیتا ہے

اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے

اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيدٌ	: شدید، اشد، تشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نا اندیش۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَطَعْتُمْ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَرَكْتُمْوهَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
قَائِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَبِإِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
الْفَاسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
رَسُولِهِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُسَلِّطُ	: تسلط، مسلط۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔



وَمَنْ <sup>①</sup>	يُشَاقُّ اللَّهَ <sup>②</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ <sup>④</sup>
اور جو	وہ مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک اللہ	سخت عذاب والا (ہے)
مَا	قَطَعْتُمْ	مِنْ لَيِّنَةٍ <sup>③</sup>	أَوْ تَرَكَتُمْوهَا <sup>④</sup>
جو	تم نے کاٹا	کسی کھجور کے درخت سے	یا تم نے چھوڑ دیا اسے
قَائِمَةً	عَلَىٰ أُصُولِهَا	فَبِإِذْنِ اللَّهِ	وَ لِيُخْزِيَ <sup>⑤</sup>
کھڑا	اس کی جڑوں پر	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا	اور تاکہ وہ رُسوا کرے
الْفٰسِقِيْنَ <sup>⑤</sup>	وَمَا	أَفَاءَ اللَّهُ <sup>②</sup>	عَلَىٰ رَسُوْلِهِ
نافرمانوں کو	اور جو	لوٹا یا اللہ نے	اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے
فَمَا	أَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ <sup>③⑥</sup>
تو نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے اور نہ کوئی اونٹ
وَ	لٰكِنَّ اللَّهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهُ
اور	لیکن اللہ	وہ مسلط کر دیتا ہے	اپنے رسولوں کو جس پر
يَشَاءُ <sup>ط</sup>	وَ	اللَّهُ	قَدِيْرٌ <sup>⑦</sup>
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	خوب قادر (ہے)

### ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ فاعل ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تَمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تَمْ اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔



مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ

مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً ۗ

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۗ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۗ

وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۗ

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۗ

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

جو کچھ لوٹا یا اللہ نے اپنے رسول پر

بستیوں والوں سے تو (وہ) اللہ کے لیے

اور رسول کے لیے اور (رسول) کے قرابت والے کے لیے

اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے

تا کہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا

تم میں سے مال داروں کے درمیان

اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو اسے لے لو

اور جس سے وہ تمہیں روکے تو تم رک جاؤ (اُس سے)

اور تم ڈرو اللہ سے

بے شک اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔ ﴿٧﴾

(یہ مال) ان محتاج ہجرت کرنیوالوں کے لیے ہے

جو نکالے (جا کر دیے) گئے اپنے گھروں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُولِهِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْقُرَى	: قریہ قریہ، بستی بستی، ام القرى۔
لِذِي	: ذی شان، ذی روح، ذی وقار۔
الْقُرْبَىٰ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
السَّبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْأَغْنِيَاءِ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
فَخُذُوهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَهَاكُمُ	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
شَدِيدُ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نا اندیش۔
لِلْفُقَرَاءِ	: فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
الْمُهَاجِرِينَ	: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
أُخْرِجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِهِمْ	: دیر ارقم، دیر فانی، دارالکتب، دیر غیر۔



مَا <sup>①</sup>	أَفَاءَ اللَّهِ <sup>②</sup>	عَلَى رَسُولِهِ	مِنْ أَهْلِ الْقُرَى	فَلِلَّهِ
جو (کچھ)	اللہ نے لوٹایا	اپنے رسول پر	بستیوں والوں سے	تو (وہ) اللہ کے لیے
وَالرَّسُولِ	وَ	لِذِي الْقُرْبَى	وَالْيَتَامَى	وَالْمَسْكِينِ <sup>③</sup>
اور رسول کے لیے	اور	(رسول) کے قرابت والے کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں
وَ	ابْنِ السَّبِيلِ <sup>ط</sup>	كَئِ	لَا يَكُونُ	دَوْلَةً <sup>٤</sup>
اور	راستے کے بیٹے (یعنی مسافر کے لیے ہے)	تاکہ	نہ ہووہ	(مال) گردش کرنے والا
بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ	مِنْكُمْ <sup>ط</sup>	وَمَا <sup>①</sup>	أَتَاكُمْ <sup>④</sup>	الرَّسُولُ
مال داروں کے درمیان	تم میں سے	اور جو	دے تمہیں	رسول
فَخُذُوا <sup>⑤⑥</sup>	وَمَا <sup>①</sup>	نَهَاكُمْ <sup>④</sup>	عَنْهُ <sup>⑥</sup>	فَانْتَهُوا <sup>٥</sup>
تو سب لے لو اُسے	اور جس سے	وہ روکے تمہیں	اُس سے	تو تم سب رُک جاؤ اور
اتَّقُوا اللَّهَ <sup>②ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ <sup>٧</sup>	لِلْفُقَرَاءِ	
تم سب ڈرو اللہ سے	بے شک اللہ	سخت سزا (دینے) والا (ہے)	(یہ مال اُن) محتاجوں کے لیے	
الْمُهَاجِرِينَ	الَّذِينَ	أُخْرِجُوا <sup>⑦</sup>	مِنْ دِيَارِهِمْ	
(جو) سب ہجرت کرنے والے (ہیں)	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	

## ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ یہاں یُنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ یہ اَلنَّاسِ پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ؕ سے بدل جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ؕ

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُ

الدَّارَ وَالْإِيمَانَ

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ

مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ

وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا

وَيُؤْتِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ق

اور اپنے مالوں سے وہ تلاش کرتے ہیں

اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی

اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی

وہی (لوگ) ہی سچے ہیں۔ ؕ

اور (انکے لیے بھی) جنہوں نے جگہ بنالی

(اس) گھر (یعنی مدینے) میں اور ایمان میں

ان (مہاجرین) سے پہلے، وہ محبت کرتے ہیں

(اُن سے) جس نے ہجرت کی ان کی طرف

اور وہ نہیں پاتے اپنے سینوں میں

کوئی خواہش (اور غلش) اس سے جو وہ دیے جائیں

اور وہ ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر

اور اگرچہ ان کو سخت ضرورت ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شان و شوکت، عفو و درگزر، مال و دولت۔
أَمْوَالِهِمْ :	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
فَضْلًا :	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رِضْوَانًا :	راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
يَنْصُرُونَ :	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الصَّادِقُونَ :	صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
الدَّارَ :	دارِ ارقم، دارِ فانی، دارِ الکتب، دیارِ غیر۔
قَبْلِهِمْ :	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يُحِبُّونَ :	حب، حبیب، محب، محبت۔
هَاجَرَ :	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
إِلَيْهِمْ :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَجِدُونَ :	وجود، موجود، ایجاد۔
صُدُورِهِمْ :	شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
حَاجَةً :	حاجت، حاجات، محتاج، احتیاج۔
يُؤْتِرُونَ :	ایشیا و قربانی۔
أَنْفُسِهِمْ :	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔



و	أَمْوَالِهِمْ <sup>①</sup>	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّنَ اللَّهِ
اور	اپنے مالوں سے	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ (کی طرف) سے
وَرِضْوَانًا	وَوَ	يَنْصُرُونَ	اللَّهُ	وَوَ
اور خوشنودی	اور	وہ سب مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور
أَوْلِيَّكَ <sup>②</sup>	هُمُ الصُّدُقُونَ <sup>③</sup>	وَ	الَّذِينَ	تَبَوَّؤُا <sup>④</sup>
وہی (لوگ)	ہی سب سچے (ہیں)	اور	(انکے لیے بھی) جن	سب نے جگہ بنالی
الدَّارَ	وَالْإِيمَانَ	مِن قَبْلِهِمْ <sup>①</sup>	يُحِبُّونَ	
گھر (یعنی مدینے میں)	اور ایمان (میں)	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ سب محبت کرتے ہیں	
مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَ	لَا يَجِدُونَ <sup>⑤</sup>
جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف	اور	نہیں وہ سب پاتے
حَاجَةً <sup>⑥</sup>	مِمَّا	أُوتُوا <sup>⑦</sup>	وَ	يُؤْتِرُونَ
کوئی خواہش	(اس) سے جو	وہ سب دیے جائیں	اور	وہ سب ترجیح دیتے ہیں
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ <sup>①</sup>	وَ	لَوْ	كَانَ	بِهِمْ
اپنے نفسوں پر	اور	اگرچہ	ہو	ان کو
				خَصَاصَةً <sup>②</sup>
				سخت ضرورت

## ضروری وضاحت

① **هُمْ** دراصل **هُمْ** تھا، اس سے پہلے اگر زیر ہو تو یہ **هُمْ** ہو جاتا ہے۔ اور اسم کیساتھ اسکا ترجمہ انکا یا اپنے ہوتا ہے۔ ② **أَوْلِيَّكَ** کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی ہوتا ہے۔ ③ **هُمْ** کے بعد **أَنَّ** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجودت اور شد میں اہتمام سے کام کرنا مفہوم ہے۔ ⑤ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَنَ** میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ **ذُبُل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **أُوتُوا** اصل میں **أُوتِيُوا** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **أُوتُوا** ہو گیا ہے۔



وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ

يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

لِلَّذِينَ آمَنُوا

رَبَّنَا إِنَّكَ

رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

نَافَقُوا يَقُولُونَ لِأَخْوَانِهِمْ

اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کی حرص (یا بخیلی) سے

تو وہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿٩﴾

اور (ان لوگوں کے لیے) جو ان کے بعد آئے

وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے

اور ہمارے (ان) بھائیوں کو جنہوں نے

ہم سے پہلے کی ایمان لانے میں

اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کوئی کینہ

ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے

(اے) ہمارے رب! بے شک تو

بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿١٠﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جنہوں نے

منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے (ان) بھائیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

الْمُفْلِحُونَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

بَعْدِهِمْ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

رَبَّنَا : رب، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔

اغْفِرْ لَنَا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

لِأَخْوَانِنَا : اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔

سَبَقُونَا : سبقت، سابقہ اقوام، حسب سابق۔

بِالْإِيمَانِ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

قُلُوبِنَا : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔

رَحِيمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

تَرَ : رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

نَافَقُوا : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔



وَمَنْ	يُوقِ	شُحَّ نَفْسِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ <sup>①</sup>
اور جو	وہ بچا لیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)
وَ	الَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ بَعْدِهِمْ <sup>②</sup>	يَقُولُونَ
اور	(ان لوگوں کے لیے) جو	سب آئے	ان کے بعد	وہ سب کہتے ہیں
رَبَّنَا <sup>③</sup>	اغْفِرْ	لَنَا	وَ	لِإِخْوَانِنَا <sup>④</sup>
(اے) ہمارے رب!	تو بخش دے	ہم کو	اور	ہمارے بھائیوں کو
سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ <sup>⑤</sup>	وَ	لَا تَجْعَلْ <sup>⑥</sup>	فِي قُلُوبِنَا
سب نے پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور	نہ تو ڈال	ہمارے دلوں میں
غِلًّا <sup>⑦</sup>	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا <sup>③</sup>	
کوئی کینہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	(اے) ہمارے رب!	
إِنَّكَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ <sup>⑧</sup>	أ	لَمْ تَرَ <sup>⑧</sup>
بے شک تو	بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	نہیں آپ نے دیکھا
إِلَى الَّذِينَ	نَافَقُوا	يَقُولُونَ	لِإِخْوَانِهِمْ <sup>④</sup>	
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے منافقت کی	وہ سب کہتے ہیں	اپنے (ان) بھائیوں سے	

### ضروری وضاحت

① **هُمُ** کے بعد **أُولَئِكَ** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **يَا** گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اسم کیساتھ **لِ** کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **سکون** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔



الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

لَيْنُ أُخْرِجْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

وَلَا نُنْطِئُ فِيكُمْ

أَحَدًا أَبَدًا ۖ وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ

يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

لَيْنُ أُخْرِجُوا

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۗ

وَلَيْنُ قُوتِلُوا

لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۗ

وَلَيْنُ نَصَرُوهُمْ

جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے

بلاشبہ اگر تم نکالے (یعنی جلا وطن کیے) گئے

ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے تمہارے ساتھ

اور ہم نہیں مانیں گے تمہارے بارے میں (کوئی بات)

کسی ایک کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی

(تو) ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ

گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿١١﴾

یقیناً اگر وہ نکالے گئے

(تو) وہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ

اور بلاشبہ اگر ان سے جنگ کی گئی

(تو) وہ ان کی مدد نہیں کریں گے

اور واقعی اگر انہوں نے مدد کی ان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَهْلِ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
الْكِتَابِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
أُخْرِجْتُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
وَلَا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نُطِئُ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
فِيكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
أَبَدًا	: ابد الابد، ابدی نیند سلا دیا۔
قُوتِلْتُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
لَنَنْصُرَنَّكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
يَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَكَذِبُونَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔



الَّذِينَ <sup>①</sup>	كَفَرُوا	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	لَيْنٌ <sup>②</sup>
جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	بلاشبہ اگر
أُخْرِجْتُمْ <sup>③</sup>	لَنُخْرِجَنَّ <sup>④</sup>	مَعَكُمْ	وَ
تم نکالے (جلا وطن کیے) گئے	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے	تمہارے ساتھ	اور
لَا نُطِيعُ <sup>⑤</sup>	فِيكُمْ	أَحَدًا <sup>⑥</sup>	وَأِنْ
ہم نہیں مانیں گے	تمہارے (بارے) میں	کسی ایک کی	اور اگر
قُوتِلْتُمْ <sup>③</sup>	لَنَنْصُرَنَّكُمْ <sup>④</sup>	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ
تم سے جنگ کی گئی	(تو) ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے
إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ <sup>②</sup>	لَيْنٌ <sup>②</sup>	أُخْرِجُوا <sup>③</sup>
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	یقیناً اگر	وہ سب نکالے گئے
لَا يَخْرُجُونَ <sup>⑦</sup>	مَعَهُمْ <sup>٤</sup>	وَ	لَيْنٌ <sup>②</sup>
(تو) وہ سب نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور	بلاشبہ اگر
قُوتِلُوا <sup>③</sup>	لَا يَنْصُرُونَهُمْ <sup>٤</sup>	وَ	لَيْنٌ <sup>②</sup>
ان سب سے جنگ کی گئی	انہوں نے مدد کی ان کی	اور	واقعی اگر
لَا يَنْصُرُونَهُمْ <sup>٤</sup>	وَ	لَيْنٌ <sup>②</sup>	نَصَرُوهُمْ <sup>⑧</sup>
(تو) نہیں وہ سب مدد کریں گے ان کی	اور	واقعی اگر	انہوں نے مدد کی ان کی

### ضروری وضاحت

① الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ② علامت لَ اسم، فعل، حرف سب کے شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت لَ اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ لَ کے بعد فعل کے آخر میں پیش میں کام نہ کرنیکی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَ کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ علامت وَا کے بعد دوسری علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔



لِيُوَلِّنَ الْأَذْبَانَ

ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٢﴾

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ

رَهْبَةً

فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ط

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا

إِلَّا فِي قَرْيٍ مُّحَصَّنَةٍ

أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ط بِأَسْهُمٍ

بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ط

تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا

(تو) ضرور بالضرور وہ پٹھیں پھیر (کربھاگ) جائیں گے

پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿١٢﴾

یقیناً تم زیادہ سخت ہو

ہیبت کے لحاظ سے (یعنی تمہاری ہیبت بہت زیادہ ہے)

ان کے سینوں میں اللہ (کی ہیبت) سے

یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ

(ایسے) لوگ ہیں (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿١٣﴾

وہ نہیں لڑ سکیں گے تم سے اکٹھے ہو کر

مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر)

یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی لڑائی

ان کے درمیان (یعنی آپس میں) بہت سخت ہے

آپ خیال کرتے ہیں انہیں (کہ) اکٹھے (متحد) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَذْبَانَ : دُبر، ادبار زمانہ۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يُنْصَرُونَ : نصرت، ناصر، نصير، انصار، منصور۔

أَشَدُّ : شديد، اشد، متشدد، تشدد۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

صُدُورِهِمْ : شق صدر، شرح صدر، ضيق الصدر۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

يَفْقَهُونَ : فقه، فقیہ، فقاہت، فقه السنۃ۔

يُقَاتِلُونَكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

قَرْيٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

وَرَاءِ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

جَمِيعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔



لَا يُنْصَرُونَ <sup>③②</sup>	ثُمَّ	الْأَدْبَارَتِ	لَيَوْلُنَّ <sup>①</sup>
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	پھر	پٹھیں	(تو) ضرور بالضرور وہ پھیر جائیں گے
فِي صُدُورِهِمْ <sup>⑥</sup>	رَهْبَةً	أَشَدُّ <sup>⑤</sup>	لَا أَنْتُمْ <sup>④</sup>
ان کے سینوں میں	ہیبت (کے لحاظ سے)	زیادہ سخت ہو	یقیناً تم
قَوْمٌ	بِأَنَّهُمْ	ذَلِكَ	مِّنَ اللَّهِ ط
لوگ (ہیں)	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	یہ	اللہ (کی ہیبت) سے
جَمِيعًا	لَا يُقَاتِلُونَكُمْ <sup>③</sup>	لَا يَفْقَهُونَ <sup>③</sup>	⑬
اکٹھے ہو کر	وہ سب تم سے نہیں لڑ سکیں گے	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے	
مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ط	أَوْ	فِي قَرْيٍ مُّحَصَّنَةٍ	إِلَّا
دیواروں کے پیچھے سے	یا	قلعہ بند بستیوں میں	مگر
شَدِيدٌ ط	بَيْنَهُمْ <sup>⑥</sup>	بِأَسْهُمٍ <sup>⑥</sup>	
بہت سخت (ہے)	ان کے درمیان (یعنی آپس میں)	ان کی لڑائی	
جَمِيعًا	تَحْسَبُهُمْ <sup>⑥</sup>		
(کہ) اکٹھے (یعنی متحد ہیں)	آپ خیال کرتے ہیں انہیں		

## ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نَ میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہے، نَ سے پہلے پیش ہو تو وہ جمع مذکر کا فعل ہوتا ہے۔ ② اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ لَا أَنْتُمْ میں ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُمْ يَاهُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔



وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ط

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

كَمَثَلِ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا

ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ؕ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ

إِذْ قَالَ لِلنَّاسِ اكْفُرْ ؕ

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں

یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ

(ایسے) لوگ ہیں (جو) عقل نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿١٤﴾

ان (لوگوں) کے حال کی طرح جو

ان سے قبل قریب ہی گزرے

انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿١٥﴾

شیطان کے حال کی طرح

جب انسان سے اس نے کہا ”کفر کر“

پھر جب اس نے کفر کر لیا (تو) کہنے لگا

بیشک میں بری (لا تعلق) ہوں تجھ سے

بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
كَمَثَلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَرِيبًا	: قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
ذَاقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔
أَمْرِهِمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
كَمَثَلِ	: کالعدم، کما حقہ۔
قَالَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
لِلنَّاسِ	: انسان، انسانیت۔
اِكْفُرْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَرِيءٌ	: بری الذمہ، براءت۔
اَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔



وَّ	قُلُوبُهُمْ	شَتَّى ط	ذَلِكَ ①	بِأَنَّهُمْ ②
حالانکہ	ان کے دل	جدا جدا (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ	لَا يَعْقِلُونَ ③	كَمَثَلِ	الَّذِينَ	
لوگ ہیں	(جو) وہ سب عقل نہیں رکھتے ہیں	(اُن لوگوں) کے حال کی طرح	جو	
مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيبًا	ذَاقُوا	وَبَالَ ④	
ان سے قبل	قریب	انہوں نے چکھ لیا	وبال	
أَمْرِهِمْ ⑤	وَّ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ⑥
اپنے کام کا	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک
كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسَانِ ⑥	
شیطان کے حال کی طرح	جب	اس نے کہا	انسان سے	
اَكْفُرْ ⑦	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	
تو کفر کر	پھر جب	اس نے کفر کر لیا	(تو) کہنے لگا	
إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكَ	إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ⑦④	
بیشک میں	بری ہوں	تجھ سے	بے شک میں ڈرتا ہوں اللہ سے	

## ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، اور اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ ② بِأَنَّ کا ترجمہ کبھی بسبب، بوجہ یا بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ قَالَ، يَقُولُ وغیرہ کے بعد لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِنِّي اور اُن دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔



رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا

أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

مَخَالِدِينَ فِيهَا ۗ

وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۗ

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

نَسُوا اللَّهَ

(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿١٦﴾

پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا

کہ بے شک وہ دونوں آگ میں ہونگے

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ ﴿١٧﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو

اور (ہر) نفس کو دیکھنا چاہیے

(کہ) اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے

اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ

خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿١٨﴾

اور مت تم ہو جاؤ (اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے

اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔

عَاقِبَتُهُمَا : عالم عقبی، عاقبت نااندیش۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

مَخَالِدِينَ : خالد، خلد بریں۔

جَزَاءُ : جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

لْتَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

قَدَّمَتْ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔

خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

كَالَّذِينَ : کالعدم، کماحقہ۔

نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔







فَأَنْسَهُمْ أَنْفُسَهُمْ ط

أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ط أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

لَرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا

مُتَّصِدًا عَا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

تو اس نے بھلوا دیں انہیں اپنی جانیں

وہی (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿١٩﴾

نہیں ہیں برابر آگ والے

اور جنت والے، جنت والے

ہی (اصل) کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿٢٠﴾

اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر

(تو) یقیناً آپ دیکھتے اُسے جھکنے والا

ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے

اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں

لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿٢١﴾

وہ اللہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی

پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَنْسَهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

الْفَاسِقُونَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استواء۔

النَّارِ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

الْفَائِزُونَ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

جَبَلٍ : جبل اُحد، جبل رحمت۔

لَرَأَيْنَاهُ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

خَاشِعًا : خشوع و خضوع۔

الْأَمْثَالُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

نَضْرِبُهَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔

يَتَفَكَّرُونَ : فکر، افکار، مفکر پاکستان، تفکر، تفکرات۔

عِلْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

الْغَيْبِ : حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔

الشَّهَادَةِ : عینی شاہد، مشاہد۔



فَأَنْسَهُمْ	أَنْفُسَهُمْ <sup>ط</sup>	أُولَئِكَ	هُمْ الْفَاسِقُونَ <sup>①</sup>
تو اس نے بھلوا دیں انہیں	اپنی جانیں	وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)
لَا يَسْتَوِي	أَصْحَابُ النَّارِ	وَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ <sup>ط</sup>
وہ برابر نہیں ہیں	آگ والے	اور	جنت والے
هُمْ الْفَآئِزُونَ <sup>①</sup>	لَوْ	أَنْزَلْنَا <sup>②</sup>	هَذَا
ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر	ہم نے اتارا ہوتا	اس
عَلَى جَبَلٍ <sup>③</sup>	لَرَأَيْتَهُ	خَاشِعًا	مُتَّصِدًا <sup>④</sup>
کسی پہاڑ پر	یقیناً آپ دیکھتے اسے	جھکنے والا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا
مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَ	تِلْكَ	نَضْرِبُهَا <sup>⑥</sup>
اللہ کے خوف سے	اور	یہ	ہم بیان کرتے ہیں انہیں
لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ <sup>⑦</sup>	هُوَ	اللَّهُ
لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	وہ	اللہ (ہے)
لَا إِلَهَ <sup>⑧</sup>	إِلَّا هُوَ	عِلْمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ <sup>ع</sup>
نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)	اور ظاہر (سب کا)

## ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں فَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑦ هُمْ اور ی دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔



هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُتَكَبِّرُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط

يُسَبِّحُ لَهُ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ع

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

وہی نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ ﴿٢٢﴾

اللہ وہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی

بادشاہ ہے، بہت پاک، سلامتی والا

امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب

بہت زبردست، بے حد بڑائی والا ہے

پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٢٣﴾

وہی اللہ (تمام مخلوقات کو) پیدا کرنے والا

ایجاد کرنیوالا، صورتیں بنانے والا ہے

اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں

تسبیح بیان کرتی ہے اسی کی

(ہر چیز) جو آسمانوں اور زمین میں ہے

اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٢٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحْمَنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک، ملک و ملت۔
الْقُدُّوسُ	: مقدس، تقدیس، روح القدس۔
السَّلَامُ	: سلامت، سلامتی۔
الْمُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مومن۔
الْجَبَّارُ	: جبر، جبار و قہار، جبروت۔
الْمُتَكَبِّرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سُبْحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔
يُشْرِكُونَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الْخَالِقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْمُصَوِّرُ	: مصور، تصویر، صورت۔
الْأَسْمَاءُ	: اسماء الحسنی، اسم، اسم گرامی، اسم باسٹھی۔
الْحُسْنَى	: اسماء الحسنی، احسن جزاء، حسن، حسین۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔



هُوَ الرَّحْمَنُ <sup>②①</sup>	الرَّحِيمُ <sup>②</sup>	هُوَ اللَّهُ <sup>①</sup>	الَّذِي	لَا إِلَهَ
وہی نہایت مہربان	بہت رحم والا (ہے)	وہی اللہ ہے	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود
إِلَّا هُوَ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ <sup>②</sup>	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ <sup>③</sup>
مگر وہی	بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا
الْمُهَيَّمِنُ <sup>③</sup>	الْعَزِيزُ <sup>②</sup>	الْجَبَّارُ <sup>②</sup>	الْمُتَكَبِّرُ <sup>③</sup>	سُبْحَانَ اللَّهِ
نگہبانی کرنے والا	بہت غالب	بہت زبردست	بہت بڑائی والا (ہے)	پاک ہے اللہ
عَمَّا <sup>④</sup>	يُشْرِكُونَ <sup>②③</sup>	هُوَ اللَّهُ <sup>①</sup>	الْخَالِقُ <sup>⑤</sup>	
(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	وہی اللہ	پیدا کرنے والا	
الْبَارِئُ <sup>⑤</sup>	الْمُصَوِّرُ <sup>③</sup>	لَهُ	الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى	
ایجاد کرنیوالا	صورتیں بنانے والا (ہے)	اس کے	اچھے اچھے نام (ہیں)	
يُسَبِّحُ <sup>⑥</sup>	لَهُ <sup>⑦</sup>	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَ
تسبیح بیان کرتی ہے	اسی کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں	اور
الْأَرْضِ	وَ	هُوَ الْعَزِيزُ <sup>②①</sup>	الْحَكِيمُ <sup>②</sup>	
زمین (میں ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	

## ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اُن میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے اور یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ لَهُ میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل ہو جاتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت بناؤ

میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست

(کہ) تم پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا

حالانکہ یقیناً انہوں نے انکار کیا (اس) کا جو

آیات تمہارے پاس حق سے

وہ نکالتے ہیں رسول کو اور خود تمہیں بھی

کہ تم ایمان لائے ہو اپنے رب اللہ پر

اگر تم نکلے ہو میرے راستے میں جہاد کے لیے

اور میری رضا تلاش کرنے کے لیے (تو اُن سے دوستی مت کرو)

تم چھپ کر پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ

وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ

أَنْ تُوْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي

تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	کَفَرُوا	امن، ایمان، مومن۔	آمَنُوا
خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يُخْرِجُونَ	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔	لَا
رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الرَّسُولَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَتَّخِذُوا
لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	وَ	عدو، اعداء، عداوت۔	عَدُوِّي
فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فِي	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	أَوْلِيَاءَ
فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	سَبِيلِي	القاء۔	تُلْقُونَ
راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔	مَرْضَاتِي	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	إِلَيْهِمْ
اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔	تُسِرُّونَ	مودت و محبت۔	بِالْمَوَدَّةِ



آيَاتُهَا 13

60 سُورَةُ الْمُتَّحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	الَّذِينَ <sup>②</sup>	آمَنُوا	لَا تَتَّخِذُوا <sup>③</sup>	عَدُوِّي	وَعَدُوَّكُمْ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	میرے دشمن	اور اپنے دشمن کو
أَوْلِيَاءَ	تُلْقُونَ <sup>④</sup>	إِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ <sup>⑤</sup>	وَقَدْ <sup>⑥</sup>	كَفَرُوا
دوست	تم سب پیغام بھیجتے ہو	انکی طرف	دوستی کا	حالانکہ یقیناً	ان سب نے انکار کیا
بِمَا <sup>⑤</sup>	جَاءَكُمْ	مِنَ الْحَقِّ <sup>⑦</sup>	يُخْرِجُونَ	الرَّسُولَ <sup>⑦</sup>	
(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ سب نکالتے ہیں	رسول (کو)	
وَإِيَّاكُمْ	أَنْ <sup>⑧</sup>	تُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ رَبِّكُمْ <sup>⑤</sup>	إِنْ <sup>⑧</sup>	كُنْتُمْ
اور خود تمہیں بھی	کہ	تم سب ایمان لائے ہو	اپنے رب اللہ پر	اگر	تم ہو
خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِي سَبِيلِي	وَ	ابْتِغَاءَ	
تم نکلے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے (کے لیے)	
مَرْضَاتِي <sup>ص</sup>	تُسِرُّونَ <sup>④</sup>	إِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ <sup>⑤</sup>		
میری رضا	تم سب چھپ کر پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی کا		

## ضروری وضاحت

① یا اور آئیہا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ② الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں وا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ تُلْقُونَ کا اصل ترجمہ تم سب ڈالتے ہو ہے سیاق و سباق سے ترجمہ تم سب پیغام بھیجتے ہو کیا گیا ہے اور تُسِرُّونَ کا اصل ترجمہ تم سب چھپاتے ہو ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔



وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ<sup>ط</sup>

وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ<sup>١</sup>

إِنْ يَتَّقُواكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً

وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

وَالسِّنْتَهُمْ بِالسُّوءِ

وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ<sup>٢</sup>

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ

وَلَا أَوْلَادُكُمْ<sup>٣</sup> يَوْمَ الْقِيَامَةِ<sup>٤</sup>

يُفْصِلُ بَيْنَكُمْ<sup>٥</sup> وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ<sup>٦</sup>

حالانکہ میں زیادہ جاننے والا ہوں (اُس) کو جو

تم نے چھپایا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا ہے

اور جو تم میں سے کرے گا یہ کام

تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔<sup>١</sup>

اگر وہ پائیں تمہیں (تو) وہ ہوں گے تمہارے دشمن

اور وہ بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ

اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ

اور چاہیں گے کاش تم (بھی) کفر کرو۔<sup>٢</sup>

ہرگز نہیں فائدہ دیں گے تمہیں تمہارے رشتے ناطے

اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن

وہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان، اور اللہ

(اُس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔<sup>٣</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَيْدِيَهُمْ : يد بیضاء، يد طولی، رفع الیدین۔

السِّنْتَهُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔

بِالسُّوءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔

وَوَدُّوا : مودت و محبت۔

أَرْحَامُكُمْ : صلہ رحمی، قطع رحمی۔

يُفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن، قول فیصل۔

تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

بَصِيرٌ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

أَخْفَيْتُمْ : خفیہ، مخفی۔

أَعْلَنْتُمْ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔

سَوَاءَ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

السَّبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

أَعْدَاءً : عدو، اعداء، عداوت۔

يَبْسُطُوا : شرح و بسط، بساط۔



وَ أَنَا	أَعْلَمُ <sup>①</sup>	بِمَا	أَخْفَيْتُمْ <sup>②</sup>	وَمَا	أَعْلَنْتُمْ <sup>ط ②</sup>
حالانکہ میں	زیادہ جاننے والا ہوں	(اُس) کو جو	تم نے چھپایا	اور جو	تم نے ظاہر کیا
وَمَنْ	يَفْعَلُهُ <sup>③</sup>	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ السَّبِيلِ <sup>①</sup>
اور جو	کرے گا یہ (کام)	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے
إِنْ	يَثْقَفُوكُمْ <sup>④</sup>	يَكُونُوا	لَكُمْ	أَعْدَاءٌ	وَيَبْسُطُوا
اگر	وہ سب پائیں تمہیں	(تو) وہ سب ہوں گے	تمہارے لیے	دشمن	اور وہ سب بڑھائیں گے
إِلَيْكُمْ	أَيْدِيَهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	الْسِّنَتَهُمْ <sup>⑤</sup>	بِالسُّوءِ	
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	
وَ	وَدُّوا	لَوْ <sup>⑥</sup>	تَكْفُرُونَ <sup>ط ②</sup>	لَنْ <sup>⑦</sup>	تَنْفَعَكُمْ <sup>④ ⑧</sup>
اور	وہ سب چاہیں گے	کاش	تم سب کفر کرو	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے تمہیں
أَرْحَامِكُمْ <sup>④</sup>	وَلَا	أَوْلَادِكُمْ <sup>④ ⑧</sup>	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>⑧</sup>	يَفْصِلُ	
تمہارے رشتے ناٹے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا	
بَيْنَكُمْ <sup>ط ④</sup>	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ <sup>③</sup>	
تمہارے درمیان	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	

## ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ فعل سے پہلے علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام کے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑧ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ

إِنَّا بُرَاءٌ وَأَمْنُكُمْ

وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ

وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَّةً

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

لَا سَتَغْفِرَنَّ لَكَ

وَمَا أَمْلِكُ لَكَ

یقیناً ہے تمہارے لیے ایک اچھا نمونہ

ابراہیم میں اور جو اُس کے ساتھ تھے

جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے

پیشک ہم بری ہیں تم سے

اور (اُن) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

ہم نہیں مانتے تم کو اور ظاہر ہو گئی

ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان دشمنی

اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ

تم ایمان لے آؤ اللہ پر (کہ) وہی اکیلا ہے

مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے (یہ) کہنا (تمہارے لیے نمونہ نہیں کہ)

بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا تیرے لیے

اور نہیں میں اختیار رکھتا تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔	كَفَرْنَا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَسَنَةٌ	: اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرصِ حسنہ۔	بَدَا	: بادی النظر سے۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِقَوْمِهِمْ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةُ	: عدو، اعداء، عداوت۔
بُرَاءٌ	: بری الذمہ، براءت۔	أَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
مِمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَا سَتَغْفِرَنَّ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَعْبُدُونَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	أَمْلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک، ملک و ملت۔



قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَ
یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک نمونہ (ہے)	اچھا	ابراہیم میں	اور	
الَّذِينَ	مَعَهُ	إِذْ	قَالُوا	لِقَوْمِهِمْ	إِنَّا		
جو	اُس کے ساتھ (تھے)	جب	اُن سب نے کہا	اپنی قوم سے	پیشک ہم		
بُرَاءُوا	مِنْكُمْ	وَمِمَّا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ			
بری (ہیں)	تم سے	اور (اُن) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا			
كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	
ہم نے انکار کیا	تم سے	اور	ظاہر ہو گئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	
الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَاءُ	أَبَدًا	حَتَّىٰ	تُؤْمِنُوا		
دشمنی	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم سب ایمان لے آؤ		
بِاللَّهِ	وَ	وَحْدَهَا	إِلَّا	قَوْلَ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	
اللہ پر (کہ)	اسی کی یکتائی (ہے)	مگر	ابراہیم کا (یہ) کہنا	اپنے باپ سے			
لَا	سْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَمَا	أَمَلِكُ	لَكَ		
بلاشبہ ضرور میں	بخشش کی دعا کروں گا	تیرے لیے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے		

## ضروری وضاحت

- ① فعل کے آخر میں ت اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ قَالَ، يَقُولُ وغیرہ کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ④ إِنَّا اور اصلِ إِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ مِمَّا اور اصلِ مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت ل اور ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔



مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

وَإِلَيْكَ آوَيْنَا

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

لِلَّذِينَ كَفَرُوا

وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ٥

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ

وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ٦ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾

اللہ کی طرف سے کسی چیز کا

(اے) ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا

اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا

اور تیری طرف ہی (ہمارا) لوٹنا ہے۔ ﴿٤﴾

(اے) ہمارے رب! تو نہ بنا ہمیں آزمائش

(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا

اور تو بخش دے ہمیں (اے) ہمارے رب!

بیشک تو ہی بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿٥﴾

بلاشبہ یقیناً ہے تمہارے لیے اُن میں بہترین نمونہ

(اُس) کے لیے جو اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی

اور یومِ آخرت کی اور جو روگردانی کرے تو بیشک اللہ

وہی بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
آوَيْنَا	: انابت الی اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اعْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
أُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔
حَسَنَةٌ	: اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرض حسنہ۔
يَرْجُوا	: امیدورجا، بیم ورجا۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
الْآخِرَ	: یومِ آخرت، عذابِ آخرت۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْحَمِيدُ	: حامد، حمید، محمود، حمد باری تعالیٰ۔



مِنَ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ <sup>ط ① ②</sup>	رَبَّنَا <sup>③</sup>	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا <sup>④</sup>
اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا	(اے) ہمارے رب! تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	
وَ	إِلَيْكَ	وَأَنْبَأْنَا <sup>⑤</sup>	وَ	إِلَيْكَ
اور	تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور	تیری طرف
رَبَّنَا <sup>③</sup>	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا
(اے) ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا
وَاعْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا <sup>③</sup>	إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ <sup>⑥ ⑦ ⑧</sup>	الْحَكِيمُ <sup>⑧</sup>
اور تو بخش دے	ہم کو	(اے) ہمارے رب!	پیشک تو ہی بہت غالب	کمال حکمت والا (ہے)
لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيهِمْ	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ <sup>⑨</sup>
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اُن میں	بہترین نمونہ
كَانَ	يَرْجُوا اللَّهَ	وَ	الْيَوْمَ الْآخِرَ <sup>ط</sup>	وَ
ہو	وہ اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور	یوم آخرت کی	اور
يَتَوَلَّى <sup>④</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	هُوَ الْغَنِيُّ <sup>⑦</sup>	الْحَمِيدُ <sup>⑧</sup>	
وہ روگردانی کرے	تو پیشک اللہ	وہی بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)	

## ضروری وضاحت

① یہاں **مِنْ** کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **يَا** کو گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود **ت** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت **كَ** اور **أَنْتَ** دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ⑦ **أَنْتَ** یا **هُوَ** بعد **أَل** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔



عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ

وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ

مَوَدَّةً ۗ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۗ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧﴾

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ

لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

وَلَمْ يُخْرِجُواكُم مِّن دِيَارِكُمْ

أَنْ تَبْرُوهُمْ

وَتُقْسَطُوا إِلَيْهِمْ ۗ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْمُقْسَطِينَ ﴿٨﴾

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ

قريب ہے کہ اللہ (پیدا) کر دے تمہارے درمیان

اور (اُنکے) درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو

دوستی، اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿٧﴾

نہیں منع کرتا تمہیں اللہ (اُن لوگوں) سے جو

نہیں لڑتے تم سے دین کے بارے میں

اور نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے

یہ کہ تم بھلائی کرو اُن سے

اور تم انصاف کا سلوک کرو اُن سے

بیشک اللہ پسند کرتا ہے

انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿٨﴾

بیشک صرف اللہ تو منع کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

عَادَيْتُمْ : عدو، اعداء، عداوت۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

مَوَدَّةً : مودت و محبت۔

قَدِيرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَحِيمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

يَنْهَكُمُ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔

يُقَاتِلُوكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الدِّينِ : دین حنیف، دین و دنیا، ادیان باطلہ۔

يُخْرِجُوكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارِ الکتب، دیارِ غیر۔

تَبْرُوهُمْ : بڑ، بڑاوالدین، ابرار۔

تُقْسَطُوا، الْمُقْسَطِينَ : قسط، اقساط، قسطیں۔

يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔



عَسَى اللَّهُ	أَنْ	يَجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ
قریب ہے اللہ	کہ	وہ (پیدا) کر دے	تمہارے درمیان	اور	درمیان
الَّذِينَ <sup>①</sup>	عَادَيْتُمْ <sup>①</sup>	مِنْهُمْ	مَوَدَّةً <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	قَدِيرٌ <sup>ط</sup> <sup>②</sup>
(اُن لوگوں کے) جو	تم دشمنی رکھتے ہو	اُن سے	دوستی	اور اللہ	بہت قدرت رکھنے والا (ہے)
وَاللَّهُ	غَفُورٌ <sup>②</sup>	رَّحِيمٌ <sup>②</sup>	لَا	يَنْهَكُمُ <sup>③</sup>	اللَّهُ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ
عَنِ الَّذِينَ	لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ <sup>④</sup> <sup>⑤</sup>	فِي الدِّينِ	وَ		
اُن لوگوں سے جو	نہیں وہ سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور		
لَمْ يُخْرِجُوكُمْ <sup>④</sup> <sup>⑤</sup>	مِّنْ دِيَارِكُمْ	أَنْ	تَبْرُوهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	
نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	یہ کہ	تم سب بھلائی کرو اُن سے	اور	
تُقْسَطُوا	إِلَيْهِمْ <sup>ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ		
تم سب انصاف کا سلوک کرو	اُن کی طرف	بیشک اللہ	وہ پسند کرتا ہے		
الْمُقْسِطِينَ <sup>⑥</sup>	إِنَّمَا <sup>⑦</sup>	يَنْهَكُمُ <sup>③</sup>	اللَّهُ		
انصاف کرنے والوں (کو)	بیشک صرف	منع کرتا ہے تمہیں	اللہ		

## ضروری وضاحت

① الَّذِينَ اور تُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں، الَّذِينَ کا ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت وَأ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ إِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔



عَنِ الَّذِينَ قَتَلُواكُمْ فِي الدِّينِ  
وَ أَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ  
وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ  
أَنْ تَوَلَّوهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ  
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظُّلُمُونَ ﴿٩﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ  
مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ  
اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ  
فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ  
فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ  
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ

(اُن لوگوں) سے جو لڑیں تم سے دین کے بارے میں  
اور اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے  
اور اُنہوں نے مدد کی تمہارے نکالنے پر  
یہ کہ تم دوستی کرو اُن سے، اور جو دوستی کرے گا اُن سے  
تو وہ (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿٩﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو  
جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں  
ہجرت کر کے تو تم آزمائش کرو اُن کی  
اللہ خوب جاننے والا ہے اُن کے ایمان کو  
پہرا اگر تم جان لو اُنہیں (کہ وہ) مؤمن ہیں  
تو مت واپس کرو اُنہیں کفار کی طرف  
نہ وہ (عورتیں) حلال ہیں اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلُواكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتل۔  
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔  
الدِّينِ : دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔  
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔  
أَخْرَجُوكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔  
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارِ الکتب، دیارِ غیر۔  
تَوَلَّوهُمْ، يَتَوَلَّوهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔  
الظُّلُمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔  
آمَنُوا، الْمُؤْمِنَاتُ : امن، ایمان، مؤمن۔  
مُهَاجِرَاتٍ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔  
فَامْتَحِنُوهُنَّ : امتحان، ممتحن، کمرہ امتحان۔  
أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔  
لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔  
تَرْجِعُوهُنَّ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔  
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔  
حِلٌّ : حلال و حرام، رزق حلال، حلت و حرمت۔



عَنِ الَّذِينَ	قَتَلُواكُمْ <sup>①</sup>	فِي الدِّينِ	وَ	أَخْرَجُوكُمْ <sup>①</sup>
(اُن لوگوں) سے جو	سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور	اُن سب نے نکالا تمہیں
مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظَهَرُوا	عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ	أَنَّ
تمہارے گھروں سے	اور	اُن سب نے مدد کی	تمہارے نکالنے پر	یہ کہ
تَوَلَّوْهُمْ <sup>②①</sup>	وَمَنْ	يَتَوَلَّوْهُمْ <sup>②</sup>	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ الظَّالِمُونَ <sup>③</sup>
تم سب دوستی کرو اُن سے	اور جو	وہ دوستی کرے گا اُن سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم (ہیں)
يَأَيُّهَا <sup>④</sup> الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	جَاءَكُمْ	الْمُؤْمِنَاتُ <sup>⑤</sup>
اے	سب ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں
مُهَاجِرَاتٍ <sup>⑤</sup>	فَامْتَحِنُوهُنَّ <sup>⑥①</sup>	اللَّهُ	أَعْلَمُ <sup>⑦</sup>	بِإِيمَانِهِنَّ <sup>⑧</sup>
ہجرت کرنیوالیاں	تو تم سب آزمائش کرو انکی	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اُن کے ایمان کو
فَإِنْ	عَلِمْتُمُوهُنَّ <sup>⑧⑥</sup>	مُؤْمِنَاتٍ <sup>⑤</sup>	فَلَا	تَرْجِعُوهُنَّ <sup>⑥①</sup>
پھر اگر	تم سب جان لو انہیں	(کہ وہ) ایمان والیاں (ہیں)	تو مت	تم سب واپس کرو انہیں
إِلَى الكُفَّارِ <sup>ط</sup>	لَا	هُنَّ <sup>⑥</sup>	حِلٌّ	لَهُمْ
کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال (ہیں)	اُن کے لیے

## ضروری وضاحت

① علامت **وَ** کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجودت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ **هُمَّ** کے بعد **أَنَّ** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **هُنَّ** جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ **تُمْ** کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو **تُمْ** اور اس علامت کے درمیان **و** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔



وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ط

وَآتُوهُم مَّا أَنْفَقُوا ط

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ

إِذَا اتَّيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ط

وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

وَسَأَلُوا مَّا أَنْفَقْتُمْ

وَلَيْسَ لَكُمْ

مَّا أَنْفَقُوا ط

ذِكْرُ حُكْمِ اللَّهِ ط

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللَّهُ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ

اور نہ وہ (کافر) حلال ہوں گے اُن کے لیے

اور تم دے دو انہیں جو (مہر) انہوں نے خرچ کیا

اور کوئی گناہ نہیں تم پر کہ تم نکاح کر لو ان (عورتوں) سے

جب تم دے دو انہیں اُن کے حق مہر

اور مت رو کے رکھو کافر عورتوں کی عصمتوں کو

اور تم مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا

اور چاہیے کہ وہ کافر (بھی) مانگ لیں

جو (مہر) انہوں نے خرچ کیا

یہ اللہ کا فیصلہ ہے

وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان، اور اللہ

خوب جاننے والا ہے بہت حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾

اور اگر چلی جائے تم سے کوئی (عورت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَحِلُّونَ	: حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
أَنْفَقُوا، أَنْفَقْتُمْ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْكِحُوهُنَّ	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
أُجُورَهُنَّ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
تُمْسِكُوا	: امساک، تمسک۔
بِعِصْمِ	: عفت و عصمت، معصوم۔
الْكَوَافِرِ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَسَأَلُوا	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
حُكْمُ، يَحْكُمُ	: حکم، احکام، محکمہ، حکام بالا۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَيْءٌ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔



وَلَا	هُمُ يَحِلُّونَ <sup>①</sup>	لَهُنَّ <sup>②ط</sup>	وَ	أَتُوهُمُ <sup>③</sup>
اور نہ	وہ سب (کافر) حلال ہوں گے	اُن (عورتوں) کے لیے	اور	تم سب دے دو انہیں
مَا	أَنْفَقُوا <sup>ط</sup>	وَ	لَا جُنَاحَ <sup>④</sup>	عَلَيْكُمْ <sup>ط</sup> أَنْ <sup>⑤</sup>
(جو) مہر	اُن سب نے خرچ کیا	اور	کوئی گناہ نہیں	تم پر کہ
تَنْكِحُوهُنَّ	إِذَا	أَتَيْتُمُوهُنَّ <sup>⑥</sup>	أَجُورَهُنَّ <sup>ط</sup>	وَلَا
تم نکاح کر لو اُن (عورتوں) سے	جب	تم دے دو انہیں	اُن کے حق مہر	اور مت
تُمْسِكُوا	بِعِصْمِ الْكُوفِرِ	وَسَلُّوا	مَا	
تم سب رو کے رکھو	کافر عورتوں کی عصمتوں کو	اور تم سب مانگ لو	(جو) مہر	
أَنْفَقْتُمْ	وَ	لَيْسَلُوا <sup>⑦</sup>	مَا	أَنْفَقُوا <sup>ط</sup> ذَلِكَ <sup>⑧</sup>
تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ سب کافر بھی مانگ لیں	(جو) مہر	انہوں نے خرچ کیا یہ
حُكْمُ اللَّهِ <sup>ط</sup>	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	
اللہ کا فیصلہ (ہے)	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	
عَلَيْمٌ	وَ	حَكِيمٌ <sup>⑩</sup>	وَ	إِنْ <sup>⑤</sup> فَاتَكُمْ
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اگر	چلی جائے تمہاری
				کوئی چیز (عورت)

## ضروری وضاحت

① **هُمُ** اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ ہے۔ ② **لَهُنَّ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ③ **هُمُ** جمع مذکر کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ④ **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زبر** ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ **أَنْ** کا ترجمہ کہ اور **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑥ **تُمْ** کے بعد دوسری علامت لگانی ہو تو **تُمْ** اور اس علامت کے درمیان **وُ** کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑦ **وَيَاذُ** کے بعد **ذُ** کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ⑧ جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جائے تو یہ **ذَلِكَ** سے **ذَلِكَ** ہو جاتا ہے۔



مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

فَعَاقِبْتُمْ فَأَتُوا

الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ

مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا<sup>ط</sup>

وَاتَّقُوا اللَّهَ

الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

يُبَايِعَنَّكَ عَلَىٰ أَنْ

لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا

وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَزْنِيَنَّ

وَلَا يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ

تمہاری بیویوں میں سے کفار کی طرف

پھر تم بدلہ حاصل کر لو تو تم دے دو

اُن (لوگوں کو) جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں

اُس (مہر) کی مثل جو انہوں نے خرچ کیا

اور تم ڈرو اللہ سے

جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿١١﴾

اے نبی جب آئیں آپ کے پاس مؤمن عورتیں

(کہ) وہ بیعت کریں آپ سے (اس بات) پر کہ

وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی

اور نہ وہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو

اور نہ وہ لائیں گی کوئی بہتان (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَايِعَنَّكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔

يُشْرِكَنَّ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔

شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

يَسْرِقَنَّ : سارق، مال مسروقہ، سرقہ۔

يَزْنِيَنَّ : زنا، زنا کار، زانی۔

يَقْتُلَنَّ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

أَوْلَادَهُنَّ : آل و اولاد، ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

بِبُهْتَانٍ : بہتان۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

أَزْوَاجِكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مِثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

أَنْفَقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

مُؤْمِنُونَ، الْمُؤْمِنَاتُ : امن، ایمان، مؤمن۔



مَنْ أَزْوَاجِكُمْ	إِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاتُوا
تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر تم بدلہ حاصل کر لو	تو تم سب دے دو
الَّذِينَ <sup>①</sup>	ذَهَبَتْ <sup>②</sup>	أَزْوَاجُهُمْ	مِثْلَ
(اُن لوگوں کو) جن کی	چلی گئیں	اُن کی بیویاں	(اُس مہر کی) مثل
وَأَنْفَقُوا <sup>ط</sup>	وَاتَّقُوا اللَّهَ <sup>③</sup>	الَّذِي <sup>①</sup>	أَنْتُمْ
انہوں نے خرچ کیا	اور تم سب ڈرو اللہ سے	جو	تم
مُؤْمِنُونَ <sup>④</sup>	يَأْيُهَا <sup>⑤</sup>	النَّبِيُّ	إِذَا
ایمان رکھنے والے (ہو)	اے	نبی	جب
جَاءَكَ	الْمُؤْمِنَاتُ <sup>②④</sup>	جَاءَكَ	الْمُؤْمِنَاتُ <sup>②④</sup>
آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں	آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں
يُبَايِعَنَّكَ <sup>⑥</sup>	عَلَىٰ أَنْ	لَا يُشْرِكَنَّ <sup>⑥</sup>	بِاللَّهِ
(کہ) وہ (عورتیں) بیعت کریں آپ سے	(اس بات) پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ
شَيْئًا <sup>⑦</sup>	وَلَا يَسْرِقَنَّ <sup>⑥</sup>	وَلَا يَزْنِينَ <sup>⑥</sup>	وَأَنْ
کسی چیز (کو)	نہ وہ چوری کریں گی	نہ وہ زنا کریں گی	اور
لَا يَقْتُلَنَّ <sup>⑥</sup>	أَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَأْتِينَ <sup>⑥</sup>	بِبُهْتَانٍ <sup>⑦</sup>
نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	نہ وہ لائیں گی	کسی بہتان کو

## ضروری وضاحت

① الَّذِينَ جمع مذکر کی اور الَّذِي واحد مذکر کی علامت ہے دونوں کا ترجمہ جو، جس، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② تَاتُ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يَأْيُهَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔



يَفْتَرِيَنَّهُ

بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

وَلَا يَعصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ

فَبَايِعُهُنَّ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ<sup>١٢</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

قَدْ يَسُؤُوا مِنَ الْأَخِرَةِ

كَمَا يَبْسُ الْكُفَّارُ

مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ<sup>ع</sup><sup>١٣</sup>

(کہ) وہ گھڑ رہی ہوں اُسے

اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان

اور نہ وہ نافرمانی کریں گی آپکی کسی نیک کام میں

تو آپ بیعت کر لیں اُن سے

اور آپ مغفرت طلب کریں اُن کے لیے اللہ سے

بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔<sup>١٢</sup>

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!

نہ دوستی کرو اس قوم سے (کہ)

اللہ غصے ہوا اُن پر

یقیناً وہ مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے

جس طرح کفار مایوس ہو گئے ہیں

قبر والوں سے۔<sup>١٣</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحِيمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔

تَتَوَلَّوْا : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔

غَضِبَ : غیظ و غضب، غضبناک۔

يَسُؤُوا، يَبْسُ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

الْكُفَّارُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أَصْحَابِ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کھف۔

الْقُبُورِ : قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔

يَفْتَرِيَنَّهُ : افتری پر دازی، مفتری۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

أَيْدِيَهُنَّ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

يَعصِيَنَّكَ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَعْرُوفٍ : امر بالمعروف۔

فَبَايِعُهُنَّ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔

اسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔



يَفْتَرِينَهُ <sup>①②</sup>	بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ <sup>①</sup>	وَ	أَرْجُلِهِنَّ <sup>①</sup>
وہ گھڑ رہی ہوں اُسے	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور	اپنے پاؤں (کے درمیان)
وَ	لَا يَعْصِيَنَّكَ <sup>①</sup>	فِي مَعْرُوفٍ	فَبَايِعُهُنَّ <sup>①</sup>
اور	نہ وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کر لیں اُن سے
وَ	اسْتَغْفِرُ <sup>③</sup>	لَهُنَّ <sup>④</sup>	إِنَّ اللَّهَ
اور	آپ مغفرت طلب کریں	اُن کے لیے	اللہ سے بے شک
غَفُورٌ	رَّحِيمٌ <sup>⑫</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>⑤</sup>	الَّذِينَ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو سب ایمان لائے ہو!
لَا تَتَوَلَّوْا <sup>⑥</sup>	قَوْمًا	غَضِبَ اللَّهُ <sup>⑦</sup>	عَلَيْهِمْ
نہ تم سب دوستی کرو	اُس قوم (سے کہ)	اللہ غصے ہوا	جن پر
قَدْ	يَيْسُورًا	مِنَ الْآخِرَةِ	كَمَا
یقیناً	وہ سب مایوس ہو گئے	آخرت سے	جس طرح
يَيْسٌ	الْكُفَّارُ <sup>⑦</sup>	مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ <sup>⑬</sup>	
مایوس ہوئے	کفار	قبروں والوں سے۔ <sup>⑬</sup>	

## ضروری وضاحت

- ①- ن، هُنَّ، هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ②- یعنی جو بچہ اُن کا نہ ہو اُسے اپنے خاوند کی طرف منسوب نہیں کریں گی۔  
 ③- فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④- لَهُنَّ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤- يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥- علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔  
 ⑦- فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کی پاکی بیان کی (ہر چیز نے) جو آسمانوں میں ہے  
اور جو زمین میں ہے

اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ①  
اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

کیوں تم کہتے ہو (وہ بات) جو تم نہیں کرتے ہو۔ ②  
(یہ) بہت بڑی (بات) ہے ناراضی کے لحاظ سے  
اللہ کے نزدیک

کہ تم (وہ بات) کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ③  
بلاشبہ اللہ محبت کرتا ہے (اُن لوگوں سے) جو  
لڑتے ہیں اُس کے راستے میں صف باندھ کر

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ  
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①  
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②  
كَبْرًا مَّقْتًا  
عِنْدَ اللّٰهِ

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③  
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ  
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ صَفًّا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	كَبْرًا	: کبیر، اکبر، کبریائی، اکابر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	يُقَاتِلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	سَبِيْلِهِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَفًّا	: صف بندی، صف اول۔



آيَاتُهَا 14

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ	يَللَّهُ	مَا <sup>①</sup>	فِي السَّمَوَاتِ <sup>②</sup>	وَمَا <sup>①</sup>	فِي الْأَرْضِ
پاکی بیان کی	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)
وَ	هُوَ الْعَزِيزُ <sup>③④</sup>	الْحَكِيمُ <sup>④</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>⑤</sup>	الَّذِينَ	
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو	
أَمِنُوا	لِمَ <sup>⑥</sup>	تَقُولُونَ	مَا <sup>①</sup>	لَا تَفْعَلُونَ <sup>⑦</sup>	
سب ایمان لائے ہو	کس لیے	تم سب کہتے ہو	(وہ بات) جو	نہیں تم سب کرتے ہو	
كَبُرَ <sup>⑧</sup>	مَقْتًا	عِنْدَ اللَّهِ	أَنْ	تَقُولُوا	
(بہت) بڑی (بات ہے)	ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	کہ	تم سب کہو	
مَا <sup>①</sup>	لَا تَفْعَلُونَ <sup>⑦</sup>	إِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ		
جو	نہیں تم سب کرتے ہو	بلاشبہ اللہ	وہ محبت کرتا ہے		
الَّذِينَ	يُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِهِ	صَفًّا		
(اُن لوگوں سے) جو	وہ سب لڑتے ہیں	اُس کے راستے میں	صف (باندھ کر)		

## ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ لِمَ دراصل لِ + مَا تھا تخفیف کیلئے الف گرا ہوا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ كَبُرَ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کا کیا گیا ہے۔



كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

يَقَوْمِ لِمَ تُوذُونََنِي

وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ط

فَلَمَّا زَاغُوا

أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ط

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

يَبَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ ﴿٤﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

اے میری قوم تم کیوں ستاتے ہو مجھے

حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بے شک میں

اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف

پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے

(تواور) ٹیڑھا کر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو

اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

نافرمان لوگوں کو۔ ﴿٥﴾

اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا

اے بنی اسرائیل بے شک میں

اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِقَوْمِهِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يَقَوْمِ	: یارب، یا الہی، یا اللہ۔
تُوذُونََنِي	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موزی۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
رَسُولُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلُوبَهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
الْفَاسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
عِيسَى	: اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی کا نام ہے۔
ابْنُ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
إِسْرَائِيلَ	: بنی اسرائیل۔



كَانَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَرَّضُوصٌ	وَ	إِذْ
گویا کہ وہ	دیوار (ہوں)	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب
قَالَ	مُوسَى	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمِ	لِمَ
کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	کس لیے
تَوَدُّونَنِي	وَ	قَدْ	تَعْلَمُونَ	أَنِّي
تم سب ستاتے ہو مجھے	حالانکہ	یقیناً	تم سب جانتے ہو	کہ بے شک میں
رَسُولُ اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	ذَاعُوا	
اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	پھر جب	وہ سب ٹیڑھے ہو گئے	
أَزَاغَ اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	وَ اللَّهُ	لَا يَهْدِي	
(تو) اللہ نے ٹیڑھا کر دیا	ان کے دلوں کو	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	
الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ	عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
نافرمان لوگوں (کو)	اور	جب	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)
يَبْنِي إِسْرَائِيلَ	إِنِّي	رَسُولُ اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	
اے بنی اسرائیل	بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	

## ضروری وضاحت

① قَالَ، يَقُولُ کے بعد لہ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ② يَقَوْمِ اصل میں يَقَوْمِي تھا آخر سے می تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ لِمَ دراصل لہ + مَا تھا تخفیف کے لیے الف کو گرایا گیا ہے۔ ④ فعل کے ساتھ علامت می لگانی ہو تو فعل اور اس می کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ قَدْ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑧ الْقَوْمَ لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔



مُصَدِّقًا لِّمَا

بَيْنَ يَدَيْ مِنَ التَّوْرَةِ

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ

يَأْتِي مِنْ بَعْدِي

اسْمُهُ أَحْمَدٌ

فَلَمَّا جَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُوَ

يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

تصدیق کرنے والا ہوں اس کی جو

مجھ سے پہلے (آچکی یعنی) تورات

اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی

(جو) آئے گا میرے بعد

اُس کا نام احمد ہے

پھر جب وہ (رسول) آ گیا اُن کے پاس

واضح دلائل کے ساتھ

(تو) انہوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔

اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو

اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ

اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ (ایسے)

ظالم لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدقہ۔	أَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	افْتَرَى	: افتری پردازی، مفتری۔
يَدَيْ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُبَشِّرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔	الْكُذِبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اسْمُهُ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔	يُدْعَى	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔



مُصَدِّقًا <sup>①</sup>	لَمَّا	بَيْنَ يَدَيَّ <sup>②</sup>	مِنَ التَّوْرَةِ <sup>③</sup>
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس) کی جو	مجھ سے پہلے	تورات کی
وَ	مُبَشِّرًا <sup>①</sup>	بِرَسُولٍ <sup>④</sup>	مِنْ بَعْدِي <sup>⑤</sup>
اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	میرے بعد
اسْمُهُ	أَحْمَدُ <sup>ط</sup>	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ
اس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ (رسول) آگیا ان کے پاس
قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ	مُبِينٌ <sup>⑥</sup>
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	واضح
أَظْلَمُ	مِمَّنْ	افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ
بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	باندھے	اللہ پر
الْكَذِبِ	وَ	هُوَ	يُدْعَى <sup>⑥</sup>
جھوٹ	حالانکہ	وہ	وہ بلایا جاتا ہے
وَ	اللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ <sup>⑦</sup>
اور	اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

### ضروری وضاحت

① مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② يَدَيَّ دراصل يَدَيْنِ + يٰ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ایک نون کو گرایا گیا ہے اور دوی کو ملا کر شدی گئی ہے اس کا اصل ترجمہ میرے ہاتھوں کے درمیان ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ یہ پر پیش آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔



يُرِيدُونَ لِيُظْفِقُوا نُورَ اللَّهِ

بِأَفْوَاهِهِمْ

وَاللَّهُ مُتِمُّ

نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ

تُنَجِّيْكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿١٠﴾

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وہ چاہتے ہیں کہ وہ بچھادیں اللہ کے نور کو

اپنے مونہوں سے

اور اللہ پورا کرنے والا ہے

اپنے نور کو اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿٨﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو

ہدایت اور دین حق کے ساتھ

تا کہ وہ غالب کر دے اُسے تمام ادیان پر

اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ﴿٩﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

کیا میں رہنمائی دوں تمہیں ایک (ایسی) تجارت پر

(جو) نجات دے تمہیں درناک عذاب سے۔ ﴿١٠﴾

(وہ یہ کہ) تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُرِيدُونَ : ارادہ، مرید، مراد۔
كُلِّهِ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	بِأَفْوَاهِهِمْ : بالکل، بالواسطہ/افواہ، ہر منہ پر بات۔
الْمُشْرِكُونَ : شرک، شریک، شراکت، مشرکین مکہ۔	مُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
آمَنُوا : امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔	كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
أَدُلُّكُمْ : دلالت، مدلل بیان۔	الْكَافِرُونَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تِجَارَةٍ : تاجر، تجارت۔	أَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تُنَجِّيْكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بِالْهُدَىٰ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
الْيَمِّ : عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔	الْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔



يُرِيدُونَ	لِيُطْفِئُوا <sup>①</sup>	نُورَ اللَّهِ	بِأَفْوَاهِهِمْ
وہ سب چاہتے ہیں	تاکہ وہ بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنے مونہوں سے
وَاللَّهُ	مُتِمُّ <sup>②</sup>	نُورِهِ <sup>③</sup>	وَلَوْ
اور اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے نور (کو)	اور اگرچہ
غَيْرَ	الْمُشْرِكُونَ <sup>④</sup>	يَأْتِيهَا <sup>⑤</sup>	الَّذِينَ
ناپسند کریں	سب مشرک	اے (وہ لوگو) جو	الَّذِينَ
أَمَنُوا	تُنَجِّيكُمْ <sup>⑥</sup>	عَلَى تِجَارَةٍ <sup>⑦</sup>	هَلْ
سب ایمان لائے ہو	(جو) نجات دے تمہیں	ایک (ایسی) تجارت پر	کیا
مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ <sup>⑩</sup>	تُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	و
درناک عذاب سے	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور
	رَسُولِهِ <sup>③</sup>		
	اس کے رسول (پر)		

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② مُتِمُّ دراصل مُتِمِّمٌ تھا دو میم اکٹھے آئے تو انہیں ایک کر کے شد لگادی گئی اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ ہا یا پ کا ترجمہ اسکے یا اپنے اور فعل کے ساتھ ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں کُلِّہ میں ہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یا اور آئِہا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں کُم کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ ذَٰلِكُمْ  
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾  
يَغْفِرُ لَكُمْ  
ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ  
جَنَّاتٍ

اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں  
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہی  
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿١١﴾  
(اسکے بدلے میں) وہ بخش دے گا تمہارے لیے  
تمہارے گناہوں کو اور تمہیں داخل کرے گا  
(ایسے) باغات میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ  
فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۗ  
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾  
وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۗ  
نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ

(کہ) جاری ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں  
اور (ایسے) پاکیزہ گھروں میں  
(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہیں  
یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿١٢﴾  
اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو  
اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَاهِدُونَ :	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
سَبِيلٌ :	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
أَنْفُسِكُمْ :	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَعْلَمُونَ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يَغْفِرُ لَكُمْ :	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُدْخِلْكُمْ :	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجْرِي :	جاری، اجرا۔
الْأَنْهَارُ :	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
مَسْكِنٍ :	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
طَيِّبَةٍ :	طیب و طاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
الْفَوْزُ :	فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْعَظِيمُ :	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
أُخْرَىٰ :	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
تُحِبُّونَهَا :	حب، حبیب، محب، محبت۔
نَصْرٌ :	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَتْحٌ :	فتح، فاتح، مفتوح۔



وَ	بِأَمْوَالِكُمْ <sup>①</sup>	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	تُجَاهِدُونَ	وَ	
اور	اپنے مالوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	تم سب جہاد کرتے ہو	اور	
كُنْتُمْ	إِنْ	لَكُمْ <sup>③</sup>	خَيْرٌ	ذَلِكَ <sup>②</sup>	أَنْفُسِكُمْ <sup>① ط</sup>
ہو تم	اگر	تمہارے لیے	بہتر (ہے)	یہی	اپنی جانوں (کے ساتھ)
وَ	ذُنُوبِكُمْ <sup>①</sup>	لَكُمْ <sup>③</sup>	يَغْفِرُ	تَعْلَمُونَ <sup>⑪</sup>	
اور	تمہارے گناہوں (کو)	تمہارے لیے	وہ بخش دے گا	تم سب جانتے	
الْأَنْهَارُ	مِنْ تَحْتِهَا <sup>⑤</sup>	تَجْرِي <sup>④</sup>	جَنَّاتٍ <sup>④</sup>	يُدْخِلُكُمْ <sup>①</sup>	
نہریں	انکے نیچے سے	(کہ) جاری ہوں گی	باغات (میں)	وہ داخل کرے گا تمہیں	
ذَلِكَ <sup>②</sup>	فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ <sup>④ ط</sup>	مَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ <sup>④</sup>	وَ	اور	
یہی	(جو) ہمیشہ کے باغات میں (ہیں)	پاکیزہ گھروں (میں)			
تُحِبُّونَهَا <sup>⑤ ط</sup>	أُخْرَى <sup>④</sup>	وَ	الْعَظِيمُ <sup>⑥</sup>	الْفَوْزُ	
تم سب پسند کرتے ہو اُسے	ایک اور چیز	اور	بہت بڑی	کامیابی (ہے)	
فَتْحٌ قَرِيبٌ <sup>ط</sup>	وَ	مِنَ اللَّهِ	نَصْرٌ		
قریبی فتح	اور	اللہ (کی طرف) سے	مدد		

## ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں علامت **كُم** کا ترجمہ کبھی تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔ ② جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ **ذَلِكَ** سے **ذَلِكَ** ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔ ③ **لَكُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ④ **ات**، **ای**، **ا** اور **ت** یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ لفظ کے آخر میں **ہا** واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ

كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِيٌّ

إِلَى اللَّهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ

فَأَمَنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۗ

فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ

آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ

فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿13﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

اللہ کے مددگار بن جاؤ

جس طرح عیسیٰ بن مریم نے کہا

حواریوں سے کون ہیں میرے مددگار

اللہ کی طرف (بلانے میں)، حواریوں نے کہا

ہم اللہ کے مددگار ہیں

تو ایمان لے آیا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ

اور انکار کر دیا ایک گروہ نے

پھر ہم نے مدد کی (ان لوگوں کی) جو

ایمان لائے تھے ان کے دشمن کے خلاف

تو وہ غالب ہو گئے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

بَشِيرٍ : بشارت، مبشر، بشیر۔

الْمُؤْمِنِينَ : امن، ایمان، مومن۔

أَنْصَارَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

كَمَا : کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔

كَمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ابْنُ بَنِي : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

لِلْحَوَارِيِّينَ : حواری۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

طَائِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوک، ثقافتی طائفہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِسْرَائِيلَ : بنی اسرائیل (سابقہ معروف قوم تھی)

كَفَرَتْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَأَيَّدْنَا : تائید، مؤید۔

عَدُوِّهِمْ : عدو، اعداء، عداوت۔



و	بَشِيرٍ	الْمُؤْمِنِينَ <sup>13</sup>	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	مؤمنوں (کو)	اے	(وہ لوگو) جو
أَمِنُوا	كُونُوا	أَنْصَارَ اللَّهِ	كَمَا	قَالَ <sup>1</sup>
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جس طرح	کہا
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيِّينَ <sup>2</sup>	مَنْ <sup>3</sup>	أَنْصَارِيَّ	
عیسیٰ بن مریم (نے)	حواریوں سے	کون (ہوں گے)	میرے مددگار	
إِلَى اللَّهِ <sup>ط</sup>	قَالَ	الْحَوَارِيُّونَ	نَحْنُ	أَنْصَارُ اللَّهِ
اللہ کی طرف (بلانے میں)	کہا	حواریوں نے	ہم	اللہ کے مددگار (ہیں)
فَأَمِنَتْ <sup>4</sup> <sup>5</sup>	طَائِفَةٌ <sup>5</sup>	مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَ	
تو ایمان لے آیا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے	اور	
كَفَرَتْ <sup>5</sup>	طَائِفَةٌ <sup>5</sup>	فَأَيَّدَنَا <sup>4</sup> <sup>6</sup>	الَّذِينَ	
انکار کر دیا	ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد کی	(ان لوگوں کی) جو	
أَمِنُوا	عَلَى عَدُوِّهِمْ <sup>7</sup>	فَأَصْبَحُوا <sup>4</sup>	ظَهْرِيْنَ <sup>14</sup>	
سب ایمان لائے (تھے)	ان کے دشمن کے خلاف	تو وہ سب ہو گئے	سب غالب	

## ضروری وضاحت

① قَالَ اصل میں قَوْل تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔ ② الْحَوَارِيِّينَ دراصل الْحَوَارِيَّ + يْنَ ہے ایک ی کو ختم کر کے اسکے بدلے کھڑی زیر ڈالی گئی ہے۔ ③ علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑤ ت اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ عَلَى کا ترجمہ پر ہوتا لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ

تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ①

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا

وہ جس نے بھیجا ان پڑھوں میں ایک رسول

مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

انہی میں سے وہ تلاوت کرتا ہے ان پر

آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

اس کی آیتیں اور وہ پاک کرتا ہے انہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ②

اور وہ تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب و حکمت کی

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

اور بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ②

یقیناً واضح گمراہی میں۔ ②

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْأُمِّيِّينَ	: نبی اُمّی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتْلُوا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُزَكِّيهِمْ	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْمَلِكِ	: ملک فہد، ملوکیت۔	يُعَلِّمُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الْقُدُّوسِ	: مقدس، تقدیس، روح القدس۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْحَكِيمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ضَلَلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
بَعَثَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔



آيَاتُهَا 11

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ <sup>①</sup>	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)
الْمَلِكِ	الْقُدُّوسِ <sup>②</sup>	الْعَزِيزِ <sup>②</sup>	الْحَكِيمِ <sup>②</sup>		
بادشاہ (ہے)	نہایت پاکیزہ	انتہائی غالب	بہت حکمت والا (ہے)		
هُوَ	الَّذِي	بَعَثَ	فِي الْأُمَمِينَ	رَسُولًا <sup>③</sup>	
وہ	جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	ایک رسول	
مِّنْهُمْ	يَتْلُوا <sup>④</sup>	عَلَيْهِمْ	آيَتِهِ	وَيُزَكِّيهِمْ <sup>⑤</sup>	
انہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے انہیں	
وَ	يُعَلِّمُهُمْ <sup>⑤</sup>	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ <sup>⑥</sup>	
اور	وہ تعلیم دیتا ہے انہیں	کتاب	اور	حکمت (کی)	
وَ	إِنْ <sup>⑥</sup>	كَانُوا	مِن قَبْلُ	لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ <sup>⑦</sup>	
اور	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں	

## ضروری وضاحت

① یہاں يُسَبِّحُ کے شروع میں علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، انتہائی اور بہت کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ يَتْلُوا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں ہم یا ہم کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنْ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع لے تاکید کی علامت ہے۔



وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ

لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ط

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

كَمَثَلِ الْجِمَارِ

يَحْمِلُ أَسْفَارًا ط

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ط

اور اُن میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی آپ کو بھیجا جو)

ابھی تک نہیں ملے ان سے

اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٣﴾

یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اس (فضل) کو

جسے وہ چاہتا ہے

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿٤﴾

مثال (اُن لوگوں کی) جو تورات کا بوجھ ڈالے گئے

پھر انہوں نے اس (کی تعمیل) کے بوجھ کو نہ اٹھایا

گدھے کی مثال کی طرح ہے

(جو بڑی بڑی کتابیں اٹھائے ہوئے ہو)

بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے

اللہ کی آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْعَظِيمِ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	أَخْرَيْنَ	: آخرت، یوم آخرت، اُخروی۔
حُمِلُوا، يَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
التَّوْرَةَ	: تورات۔	يَلْحَقُوا	: بیماری لاحق ہوگئی، لواحقین، ملحقہ۔
كَمَثَلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	بِهِمْ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	الْحَكِيمِ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بِآيَاتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔	يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔



وَأُخْرَى	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوا
اور	ان میں سے	ابھی تک نہیں	وہ سب ملے
بِهِمْ	هُوَ الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	ذَلِكَ
ان سے	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	یہ
فَضْلُ اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ
اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے
وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	مَثَلُ	الَّذِينَ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	مثال	(ان لوگوں) جو
حَمِلُوا	التَّوْرَةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوهَا
سب بوجھ ڈالے گئے	تورات کا	پھر	ان سب نے نہ اٹھایا اس کو
كَمَثَلِ الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	أَسْفَارًا	بِئْسَ
گدھے کی مثال کی طرح (ہے)	وہ اٹھائے ہوئے ہو	کتابیں	بُری (ہے)
مَثَلُ الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ
مثال ان لوگوں کی	جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

## ضروری وضاحت

① دوسرے لوگوں سے مراد عرب و عجم کے وہ تمام لوگ ہیں جو عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آئیں گے۔ ② لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ہوتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَنْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور عموماً یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے، اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔



وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

هَادُوا

إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ

أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ

فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ط

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ

اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

ظالم لوگوں کو۔ ﴿٥﴾

آپ کہہ دیجیے اے (وہ لوگو) جو

یہودی ہو گئے ہو

اگر تم نے گمان کر لیا ہے کہ بے شک تم (ہی)

اللہ کے دوست ہو (دوسرے) لوگوں کے سوا

تو (ذرا) تم تمنا کرو موت کی

اگر ہو تم سچے۔ ﴿٦﴾

اور وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی

اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے اُن کے ہاتھوں نے

اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٧﴾

آپ کہہ دیجیے بے شک (وہ) موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَّمْتُمْ	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
الْمَوْتَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
صَادِقِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
أَبَدًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمَا	: یہودی، یہود و نصاریٰ، یہودیت۔
قَدَّمْتُمْ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعم۔
أَيْدِيَهُمْ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
عَلِيمٌ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَتَمَنَّوْا	: تمنا، متمنی شرکت۔
الْمَوْتَ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
أَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدَّمْتُمْ	: قدم، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
أَيْدِيَهُمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔



و	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ <sup>①</sup>
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)
قُلْ <sup>②</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>③</sup>	الَّذِينَ	هَادُوا	إِنْ
آپ کہہ دیجیے	اے	(وہ لوگو) جو	سب یہودی ہو گئے ہو	اگر
زَعَمْتُمْ <sup>④</sup>	أَنْتُمْ	أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ	مِنْ دُونِ النَّاسِ <sup>⑤</sup>	
تم نے گمان کر لیا ہے	کہ بے شک تم	(ہی) اللہ کے دوست (ہو)	(دوسرے) لوگوں کے سوا	
فَتَمَنَّوْا <sup>⑥</sup>	الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ <sup>⑥</sup>
تو تم سب تمنا کرو	موت (کی)	اگر	ہو تم	سب سچے
و	لَا يَتَمَنَّوْنَ <sup>⑥</sup>	أَبَدًا	بِمَا <sup>⑦</sup>	قَدَّمْتُمْ <sup>⑧</sup>
اور	نہیں وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا
أَيْدِيهِمْ <sup>ط</sup>	و	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	
ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	
بِالظَّالِمِينَ <sup>⑦</sup>	قُلْ <sup>②</sup>	إِنَّ	الْمَوْتَ	
ظالموں کو	آپ کہہ دیجیے	بے شک	(وہ) موت	

### ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔ ② قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ”و“ کو گرایا گیا ہے۔ ③ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ علامت تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ اگر لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ علامت ت اور شِد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ تٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



الَّذِي تَفَرُّونَ مِنْهُ

فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ

ثُمَّ تُرَدُّونَ

إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ

وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ ذَلِكُمْ

خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

جس سے تم بھاگتے ہو

پس بے شک وہ ملنے والی ہے تمہیں

پھر تم لوٹائے جاؤ گے

پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) کے جاننے والے کی طرف

پھر وہ خبر دے گا تمہیں

(اس) کی جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿٨﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

جب اذان دی جائے نماز کے لیے

جمعہ کے دن کو

تو تم دوڑ پڑو (یعنی جلدی کرو) اللہ کے ذکر کی طرف

اور (خریدو) فروخت چھوڑ دو، یہی

تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفَرُّونَ	: فرار، مفرور، راہ فرار اختیار کرنا۔
مُلْقِيكُمْ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُرَدُّونَ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عِلْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
وَالشَّهَادَةِ	: شاہد، شہادت، شہید۔
فَيُنَبِّئُكُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نُودِيَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
لِلصَّلَاةِ	: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَاسْعَوْا	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
ذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْبَيْعِ	: بیع و شرا، بائع و مشتری۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔



الَّذِي	تَفَرُّونَ	مِنْهُ	فَإِنَّهُ	مُلْقِيكُمْ
جو	تم سب بھاگتے ہو	اُس سے	پس بے شک وہ	ملنے والی ہے تمہیں
ثُمَّ	تُرَدُّونَ <sup>①</sup>	إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	
پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پوشیدہ کے جاننے والے کی طرف	اور ظاہر	
فَيُنَبِّئُكُمْ <sup>②</sup>	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>③</sup>		
پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم سب کیا کرتے تھے		
يَأْتِيهَا <sup>④</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِذَا	نُودِيَ <sup>⑤</sup>
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	اذان دی جائے
لِلصَّلَاةِ	مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ <sup>⑥</sup>	فَاسْعَوْا <sup>②</sup>		
نماز کے لیے	جمعہ کے دن کو	تو تم سب دوڑ پڑو		
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ	وَ	ذَرُّوا	الْبَيْعَ <sup>⑦</sup>	ذِكْرَكُمْ <sup>⑧</sup>
اللہ کے ذکر کی طرف	اور	تم سب چھوڑ دو	(خریدو) فروخت	یہی
خَيْرٌ	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ <sup>⑨</sup>
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

### ضروری وضاحت

① تُرَدُّونَ اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② ذَکْرُکُمْ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت ثُمَّ اور تَرَدُّونَ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④ یہاں یَا اور آئِيهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذَلِکَ سے ذَلِکُمْ ہو جاتا ہے۔



فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ

فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً

أَوْ لَهْوًا

انْفَضُّوا إِلَيْهَا

وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا ط

قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

مِّنَ اللَّهِوٍ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط

وَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّزِقِينَ ﴿١١﴾

پھر جب نماز ادا کر لی جائے

تو تم پھیل جاؤ زمین میں

اور تلاش کرو (کچھ) اللہ کے فضل میں سے

اور اللہ کا ذکر کرتے رہو کثرت سے

تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿١٠﴾

اور جب وہ دیکھیں کوئی تجارت (یعنی سودا بکتا)

یا کوئی تماشا ہوتا

(تو) اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں

اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں

آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے

تماشے سے اور تجارت سے

اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿١١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُضِيَتِ	: قضا، قضائے عمری، قضائے حاجت۔	تِجَارَةً	: تاجر، تجارت۔
فَانْتَشِرُوا	: انتشار، منتشر۔	لَهْوًا	: لہو و لعب۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	إِلَيْهَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَضْلِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَرَكَوْكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
ادْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَائِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
كَثِيرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تُفْلِحُونَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
رَأَوْا	: رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔	الرَّزِقِينَ	: رزق، رزاق، رازق۔



فَإِذَا	قُضِيَتْ <sup>①②</sup>	الصَّلَاةُ	فَانْتَشِرُوا <sup>③</sup>	فِي الْأَرْضِ
پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم سب پھیل جاؤ	زمین میں
وَ	ابْتَغُوا <sup>③</sup>	مِنْ فَضْلِ اللَّهِ	وَ	اذْكُرُوا <sup>③</sup>
اور	تم سب تلاش کرو	اللہ کے فضل میں سے	اور	تم سب ذکر کرتے رہو
كَثِيرًا	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ <sup>④</sup>	وَ	إِذَا	رَأَوْا
کثرت سے	تا کہ تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور	جب	وہ سب دیکھیں
تِجَارَةً <sup>⑤</sup>	أَوْ	لَهُوَ <sup>⑤</sup>	انْفِصُوا	إِلَيْهَا
کوئی تجارت	یا	کوئی تماشا (ہوتا)	(تو) سب دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف
وَ	تَرَكَوْكَ <sup>⑥</sup>	قَائِمًا <sup>ط</sup>	قُلْ <sup>⑦</sup>	مَا
اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا	آپ کہہ دیجیے	جو
عِنْدَ اللَّهِ	خَيْرٌ	مِنَ اللَّهِوَ	وَ	
اللہ کے پاس	(وہ) بہتر (ہے)	تماشے سے	اور	
مِنَ التِّجَارَةِ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	خَيْرُ الرِّزْقِينَ <sup>⑧</sup>		
تجارت سے	اور اللہ	سب رزق دینے والوں سے بہتر (ہے)		

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ن فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ کم اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں

قَالُوا نَشْهَدُ

(تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں

إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

بے شک آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور اللہ جانتا ہے

إِنَّكَ لَرَسُولُهُ

بے شک آپ واقعی اس کے رسول ہیں

وَاللَّهُ يَشْهَدُ

اور اللہ گواہی دیتا ہے

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ

بلاشبہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔<sup>①</sup>

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

انہوں نے بنایا ہے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

پھر انہوں نے روکا ہے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بے شک وہ جو عمل کر رہے ہیں بُرا ہے۔<sup>②</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُنْفِقُونَ : منافق، نفاق، ریس المنافقین۔	لَكَذِبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَرَسُولُ : رسول، مرسل، ترسیل۔	سَاءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔



آيَاتُهَا 11

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ 104

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا <sup>①</sup>	جَاءَكَ	الْمُنْفِقُونَ	قَالُوا <sup>②</sup>	نَشَهُدُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں
إِنَّكَ <sup>③</sup>	لَرَسُولُ اللَّهِ <sup>③</sup>	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ <sup>④</sup>
بے شک آپ	واقعی اللہ کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	جانتا ہے
إِنَّكَ <sup>③</sup>	لَرَسُولُهُ <sup>③</sup>	وَ	اللَّهُ	يَشْهَدُ <sup>④</sup>
بے شک آپ	واقعی اس کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے
إِنَّ <sup>③</sup>	الْمُنْفِقِينَ	لَكَذِبُونَ <sup>⑤</sup>	إِتَّخَذُوا	
بلاشبہ	سب منافق	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	انہوں نے بنایا ہے	
أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً <sup>⑤</sup>	فَصَدُّوا <sup>⑥</sup>	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ <sup>ط</sup>	
اپنی قسموں (کو)	ڈھال	پھر انہوں نے روکا ہے	(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے	
إِنَّهُمْ <sup>③</sup>	سَاءَ	مَا <sup>⑦</sup>	كَانُوا يَعْمَلُونَ <sup>⑧</sup>	
بے شک وہ	بُرا (ہے)	جو	وہ سب عمل کر رہے ہیں	

## ضروری وضاحت

① إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② قَالُوا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ③ إِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ وَاحِدٌ مَوْثٌ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَفْظُ كَ شَرْعٌ مِثْلُ فِی كَ تَرْجَمَةُ كَبْهِي پَسْ كَبْهِي تَو كَبْهِي پَهْر كَبْهِي سَو هُو تَا هِي۔ ⑦ مَا كَا تَرْجَمَةُ كَبْهِي جَو، جَس اور كَبْهِي كَيَا، كَس اور كَبْهِي نَبْهِي كَيَا جَا تَا هِي۔ ⑧ يِهَا وَ اور وَنٌ دُونِ كَا مَلَا كَر تَرْجَمَةُ سَبْ كَيَا جَا هِي۔



ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا

ثُمَّ كَفَرُوا

فَطَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ

تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ط

وَإِنْ يَقُولُوا

تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ط

كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ مِّنْ سِنْدٍ ط

يَحْسِبُونَ

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ط

هُمُ الْعَدُوُّ

یہ اس وجہ سے بے شک وہ ایمان لائے

پھر انہوں نے کفر کیا

تو مہر لگادی گئی ان کے دلوں پر

سو (اب) وہ سمجھتے نہیں۔ ﴿٣﴾

اور جب آپ دیکھیں انہیں

(تو) آپ کو حیران کرتے ہیں ان کے جسم (یعنی بھلے لگتے ہیں)

اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں

(تو توجہ سے) آپ سنیں گے ان کی بات کو

گویا کہ وہ (دیوار سے) ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں

(بزدل اتنے کہ) وہ (بلا) سمجھتے ہیں

ہر زوردار آواز کو اپنے اوپر

وہی (آپ کے اصل) دشمن ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَطَبِعَ	: طباعت، مطبع، طابع۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُونَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
رَأَيْتَهُمْ	: رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔
تُعْجِبُكَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
أَجْسَامُهُمْ	: جسم، اجسام، جسمانی طہارت۔
يَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسْمَعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْعَدُوُّ	: عدو، اعداء، عداوت۔



ذَلِكَ <sup>①</sup>	بِأَنَّهُمْ	أَمَنُوا	ثُمَّ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے	پھر
كَفَرُوا	فَطَبَعَهُ <sup>②</sup>	عَلَى قُلُوبِهِمْ <sup>③</sup>	فَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر	سو وہ
لَا يَفْقَهُونَ <sup>④</sup>	وَ	إِذَا <sup>⑤</sup>	رَأَيْتَهُمْ <sup>③</sup>
نہیں وہ سب سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھیں انہیں
تُعْجِبُكَ <sup>⑥</sup>	أَجْسَامُهُمْ <sup>③ط</sup>	وَ	إِنْ
(تو) حیران کرتے ہیں آپ کو	اُن کے جسم	اور	اگر
يَقُولُوا	تَسْمَعُ	لِقَوْلِهِمْ <sup>③ط</sup>	كَأَنَّهُمْ
وہ سب (کوئی بات) کہیں	آپ سنیں گے	ان کی بات کو	گویا کہ وہ
حُشْبٍ	مُسْتَدَّةٌ <sup>⑥⑦ط</sup>	يَحْسَبُونَ	كُلَّ
لکڑیاں (ہیں)	ٹیک لگائی ہوئی (دیوار سے)	وہ سب سمجھتے ہیں	ہر
صَيْحَةٍ <sup>⑥</sup>	عَلَيْهِمْ <sup>ط</sup>	هُمُ الْعَدُوُّ	
زوردار آواز کو	اپنے اوپر	وہی (آپ کے اصل) دشمن (ہیں)	

## ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں هُمْ يَاهُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ت اور اسم کے آخر میں مَوْث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔



فَاخْذِرْهُمْ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا

يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ

لَوَّارًا رُءُوسَهُمْ

وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ

وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ

أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ

لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

پس آپ بچیں ان سے، اللہ انہیں غارت کرے

کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿٤﴾

اور جب ان سے کہا جائے (کہ) آؤ

بخشش کی دعا کرے تمہارے لیے اللہ کا رسول

(تو) وہ ہلا دیتے ہیں اپنے سروں کو

اور آپ دیکھیں گے انہیں (کہ) وہ رک جاتے ہیں

اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿٥﴾

ان پر برابر ہے کیا آپ بخشش مانگیں ان کے لیے

یا آپ بخشش نہ مانگیں ان کے لیے

اللہ ہرگز نہیں معاف کرے گا ان کو

بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

نافرمان لوگوں کو۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلَهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسْتَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَسُولُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
رُءُوسَهُمْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
رَأَيْتَهُمْ	: رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔
مُسْتَكْبِرُونَ	: تکبر، متکبر۔
سَوَاءٌ	: مساوی، مساوات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
الْقَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْفَاسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔



فَاَحْذَرُهُمْ <sup>ط</sup>	قَتَلَهُمُ اللَّهُ <sup>ز</sup>	أَنَّى	يُؤْفَكُونَ <sup>①</sup>
پس آپ بچیں ان سے	اللہ غارت کرے انہیں	کہاں	وہ سب بہکائے جا رہے ہیں
وَ	قِيلَ	لَهُمْ	يَسْتَغْفِرُ <sup>②</sup>
اور	کہا جائے	ان سے	وہ بخشش طلب کرے
لَكُمْ	رَسُولُ اللَّهِ	لَوْ <sup>③</sup>	رَأَوْ سَهُمْ <sup>و</sup>
تمہارے لیے	اللہ کا رسول	(تو) سب ہلا دیتے ہیں	اپنے سروں کو اور
رَأَيْتَهُمْ	يَصُدُّونَ	وَ	هُمْ <sup>④</sup>
آپ دیکھیں گے انہیں	(کہ) وہ سب رک جاتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ سب
مُسْتَكْبِرُونَ <sup>⑤</sup>	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	أَسْتَغْفَرْتَ <sup>⑥②</sup>
سب تکبر کرنے والے (ہیں)	برابر (ہے)	ان پر	کیا آپ بخشش مانگیں
لَهُمْ	أَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ <sup>②</sup>	لَهُمْ <sup>ط</sup>
ان کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیں	ان کے لیے
لَهُمْ <sup>ط</sup>	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يَهْدِي <sup>⑦</sup>
ان کو	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا
			سب نافرمان لوگوں (کو)

### ضروری وضاحت

① یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ اور تکی وجہ سے شروع سے اگرا ہوا ہے۔ ③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ موجودہ زمانے میں کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہ دراصل اِسْتَغْفَرْتَ تھا، ایک اگرا ہوا ہے، اور موجود آ کا ترجمہ کیا کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا

عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

حَتَّى يَنْفَضُوا ط

وَلِلَّهِ

خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ

لَيُخْرِجَنَّ

الْأَعْزَمُ مِنْهَا إِلَّا ذَلَّ ط

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

(یہ) وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو

ان پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں (یعنی صحابہ)

یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں

حالانکہ اللہ ہی کے پاس ہیں

آسمانوں اور زمین کے خزانے

اور لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ ﴿٧﴾

وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ واپس گئے

(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا

اُس (مدینہ) سے زیادہ عزت والا ذلیل تر کو

حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لیے

اور اسکے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے

اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ ﴿٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُنْفِقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
حَتَّى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
خَزَائِنُ	: خزانہ، خزانے، خزان۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لَكِنَّ	: لیکن۔
الْمُنْفِقِينَ	: منافق، نفاق، رکیس المنافقین۔
يَفْقَهُونَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
رَجَعْنَا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيُخْرِجَنَّ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْأَعْزَمُ	: عزت، باعزت، معزز۔
الْأَذَلُّ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔



هُمُ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ	لَا تُنْفِقُوا <sup>①</sup>	عَلَىٰ مَنْ
(یہ) وہی ہیں	جو	وہ سب کہتے ہیں	مت تم سب خرچ کرو	(ان) پر جو
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ	حَتَّىٰ	يَنْفَضُوا <sup>ط</sup>	وَ <sup>②</sup>	
رسول اللہ کے پاس (ہیں)	یہاں تک کہ	وہ سب منتشر ہو جائیں	حالانکہ	
لِلَّهِ	خَزَائِنُ	السَّمَوَاتِ <sup>③</sup>	وَ <sup>②</sup>	الْأَرْضِ
اللہ ہی کے لیے (ہیں)	خزانے	آسمانوں (کے)	اور	زمین (کے)
الْمُنْفِقِينَ	لَا يَفْقَهُونَ <sup>④</sup>	يَقُولُونَ	لَئِن	رَّجَعْنَا
سب منافق	نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب کہتے ہیں	یقیناً اگر	ہم واپس گئے
إِلَى الْمَدِينَةِ <sup>③</sup>	لَيُخْرِجَنَّ <sup>⑤⑥</sup>	الْأَعْزُ <sup>⑦</sup>	مِنْهَا	
مدینہ کی طرف	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا	زیادہ عزت والا	اُس سے	
الْأَذَلَّ <sup>ط</sup>	وَ <sup>②</sup>	اللَّهِ	الْعِزَّةُ <sup>③</sup>	وَ <sup>②</sup>
ذلیل تر کو	حالانکہ	اللہ کے لیے (ہے)	عزت	اور
لِلْمُؤْمِنِينَ	وَلَكِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	لَا يَعْلَمُونَ <sup>④</sup>	
مؤمنوں کے لیے (ہے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب جانتے	

## ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② **وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ات** اور **ة** مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وُن** ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **ن** میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔



يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ

وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا

رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

فَيَقُولَ رَبِّ

لَوْلَا أَخَّرْتَنِي

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

فَأَصَّدَّقَ

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

نہ غافل کر دیں تمہیں تمہارے مال

اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے

اور جو ایسا کرے (یعنی احکام و فرائض میں غفلت کرے)

تو وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿٩﴾

اور خرچ کرو (اس) میں سے جو

ہم نے رزق دیا ہے تمہیں اس سے پہلے

کہ آجائے تم میں سے کسی ایک کو موت

پھر وہ کہے (اے میرے) رب

کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے

قریبی مدت تک

(کہ) پس میں خیرات کر لیتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	رَزَقْنَاكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
أَمْوَالُكُمْ	: اموال، مال و دولت، مال و جان۔	أَحَدَكُمُ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
أَوْلَادُكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	فَيَقُولَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	أَخَّرْتَنِي	: مؤخر، تاخیر، آخری، اخیر۔
يَفْعَلْ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْخٰسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
أَنْفِقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فَأَصَّدَّقَ	: صدقہ، صدقات۔



يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَا تُلْهَكُمُ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	نہ غافل کر دیں تمہیں
أَمْوَالِكُمْ	وَ	لَا	عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
تمہارے مال	اور	نہ	اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَأُولَئِكَ
اور	وہ کرے	ایسا	تو وہی (لوگ)
هُمُ الْخَسِرُونَ	وَ	أَنْفِقُوا	مِنْ مَا
ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)	اور	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو
رَزَقْنَاكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ
ہم نے رزق دیا ہے تمہیں	(اس) سے پہلے	کہ	آجائے
أَحَدِكُمْ	يَأْتِيَ	رَبِّ	لَوْلَا
تم میں سے کسی ایک کو	آجائے	(اے میرے) رب	کیوں نہ
الْمَوْتُ	فَيَقُولَ	رَبِّ	لَوْلَا
موت	پھر وہ کہے	(اے میرے) رب	کیوں نہ
أَخَّرْتَنِي	إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ	فَأَصَّدَقَ	
تو نے مجھے مہلت دی	قریبی مدت تک	(کہ) پس میں خیرات کر لیتا	

## ضروری وضاحت

① ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔ ③ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ دراصل يَا رَبِّي تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يٰ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں، اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔



وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا

إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

اور میں ہو جاؤں لوگوں میں سے۔ ﴿١٠﴾

اور اللہ ہرگز نہیں مہلت دے گا کسی نفس کو

جب اُس (کی موت) کا وقت آجائے گا، اور اللہ

خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿١١﴾

رُكُوعَاتُهَا 2

64 سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108

آيَاتُهَا 18

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

اُسی کی ہی بادشاہی ہے

اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿١﴾

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

يُسَبِّحُ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ ۗ

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الضَّالِحِينَ : اصلاح، نیک صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يُؤَخِّرُ : مؤخر، تاخیر، اخیر۔	السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔	الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
أَجَلُهَا : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔	الْمُلْكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیاے خورد و نوش۔
تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قَدِيرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔



وَأَكُنْ	مِنَ الصَّالِحِينَ	وَ	لَنْ	يُؤَخَّرَ
اور	نیک لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں	مہلت دے گا
اللَّهُ	نَفْسًا	إِذَا	جَاءَ	أَجَلُهَا
اللہ	کسی نفس کو	جب	آگیا	اُس کا وقت
وَ	تَعْمَلُونَ	بِمَا	تَحْبِرُونَ	
اور	تم سب عمل کرتے ہو	(اس) سے جو	خوب خبردار	

رُكُوعَاتُهَا 2

64 سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108

آيَاتُهَا 18

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ	اللَّهُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)
لَهُ الْمُلْكُ	وَ	لَهُ الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	
اُسی کی ہی بادشاہی (ہے)	اور	اُسی کی ہی سب تعریف (ہے)	اور	وہ	
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	وہ (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ الَّذِي واحد ذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔



فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۗ

وَالِيَهُ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

وَمَا تُعْلِنُونَ ۗ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا

پھر تم میں سے کوئی کافر ہے

اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ (اُس) کو جو

تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿٢﴾

اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

حق کے ساتھ اور اسی نے تمہیں صورتیں دیں

تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿٣﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ

خوب جاننے والا ہے سینوں والی باتوں کو۔ ﴿٤﴾

کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُؤْمِنٌ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
صَوَّرَكُمْ	: مصور، تصویر، فن مصوری۔
فَأَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
تُسْرُونَ	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔
تُعْلِنُونَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الصُّدُورِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
نَبُؤًا	: نبی، نبوت، انبیا۔



فَمِنْكُمْ <sup>①</sup>	كَافِرٌ <sup>②</sup>	وَ	مِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ <sup>②ط</sup>	وَاللَّهُ
پھر تم میں سے	کوئی کافر (ہے)	اور	تم میں سے	کوئی مومن (ہے)	اور اللہ
بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ <sup>③</sup>	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>	
(اُس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	
وَالْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ <sup>⑤</sup>	فَأَحْسَنَ	
اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	اُسی نے صورتیں دیں تمہیں	تو اچھی بنائیں	
صَوَّرَكُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ <sup>③</sup>	يَعْلَمُ	
تمہاری صورتیں	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے	
مَا <sup>⑥</sup>	فِي السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>	وَ	الْأَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	اور	وہ جانتا ہے
مَا <sup>⑥</sup>	تُسْرُونَ	وَمَا	تُعْلِنُونَ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	
جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور اللہ	
عَلَيْهِمْ <sup>③</sup>	بِذَاتِ الصُّدُورِ <sup>④</sup>	أ	لَمْ يَأْتِكُمْ <sup>⑧</sup>	نَبَأٌ	
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	کیا	نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	

## ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **ف** کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ④ **ات** جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **كَمْ** فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑥ **مَا** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ **أ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں **ي** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ

فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُ

كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

وَاسْتَعْنَى اللَّهُ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا

(اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا اس سے قبل

پھر انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال

اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿٥﴾

یہ اس وجہ سے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ

آتے تھے اُن کے پاس

اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ

تو وہ کہتے کیا کوئی انسان راہ دکھائیں گے ہمیں

پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا

اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

اور اللہ بہت بے پروا بے حد تعریف والا ہے۔ ﴿٦﴾

گمان کیا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

کہ ہرگز نہیں وہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَذَاقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبال جان۔
أَمْرِهِمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
أَلِيمٌ	: الم ناک، رنج والم۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَقَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
يَهْدُونَنَا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
اسْتَعْنَى	: غنی، مستغنی، اغنیا، استغناء۔
حَمِيدٌ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
زَعَمَ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعمیم۔
يُبْعَثُوا	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔



الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوا
جن	سب نے کفر کیا	(اس) سے قبل	پھر انہوں نے چکھ لیا
وَبِالْ	أَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ
وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے
عَذَابٌ	عَلِيمٌ	تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُمْ
عذاب (ہے)	بہت دردناک	آتے ان کے پاس	ان کے رسول
ذَلِكَ	بِأَنَّهُ	كَانَتْ	تَأْتِيهِمْ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کہ تھے	آتے ان کے پاس
بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالُوا	آ	بَشَرٌ
واضح دلائل کے ساتھ	تو ان سب نے کہا	کیا	کوئی انسان
وَهُمْ	تَوَلَّوْا	وَ	اسْتَعْنَى اللَّهُ
پھر انہوں نے کفر کیا	اور	ان سب نے منہ پھیر لیا	اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی
وَاللَّهُ	غَنِيٌّ	حَمِيدٌ	زَعَمَ
اور اللہ	بہت بے پروا	بے حد تعریف والا (ہے)	گمان کیا
الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنْ لَّنْ	يُبْعَثُوا
جن	سب نے کفر کیا	کہ	وہ سب (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے

### ضروری وضاحت

- ① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ② پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر پر ت اور شروع میں ت اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ بَشَرٌ سے مراد پوری جنس ہے اسی لیے بعد میں فعل جمع آیا ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود ت اور شد میں اہتمام سے کام کر نیکا مفہوم ہے۔ ⑦ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔



قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

لَتُبْعَثُنَّ

ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

بِمَا عَمِلْتُمْ<sup>ط</sup>

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ<sup>٧</sup>

فَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا<sup>ط</sup> وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ<sup>٨</sup>

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ<sup>ط</sup>

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وَيَعْمَلْ صَالِحًا

آپ کہہ دیجیے ہاں کیوں نہیں! میرے رب کی قسم

تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اٹھائے جاؤ گے

پھر ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے

(اس) کی جو تم نے عمل کیے

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔<sup>٧</sup>

سو ایمان لے آؤ اللہ اور اس کے رسول پر

اور (اس) نور پر جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ

(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔<sup>٨</sup>

جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں جمع ہونے کے دن کو

وہی نقصان (یا ہارجیت) کا دن ہے

اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے

اور وہ نیک عمل کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

رَبِّي : رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔

لَتُبْعَثُنَّ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔

لَتُنَبَّؤُنَّ : نبی، نبوت، انبیاء۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

عَمِلْتُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَسِيرٌ : میسر۔

فَأْمِنُوا : امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔

رَسُولِهِ : رسول، مرسل، ترسیل۔

النُّورِ : بدر منیر، نور، منور، انوار۔

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

يَجْمَعُكُمْ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

صَالِحًا : اصلاح، عمل صالح، صلح، اعمال صالحہ۔



قُلْ <sup>①</sup>	بَلَى	وَرَبِّي <sup>②</sup>	لَتُبْعَثَنَّ <sup>③④</sup>
آپ کہہ دیجیے	ہاں کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اٹھائے جاؤ گے
ثُمَّ	لَتُنَبَّؤَنَّ <sup>③④</sup>	بِمَا	عَمِلْتُمْ <sup>ط</sup> وَ ذٰلِكَ <sup>⑤</sup>
پھر	ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے	(اس) کی جو	تم نے عمل کیے اور یہ
عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ <sup>⑥</sup>	فَامِنُوا	بِاللَّهِ وَ
اللہ پر	بہت آسان (ہے)	سو تم سب ایمان لے آؤ	اللہ پر اور
رَسُوْلِهِ	وَالنُّوْرِ	الَّذِي	اَنْزَلْنَا <sup>⑦</sup> وَاللّٰهُ
اس کے رسول (پر)	اور (اس) نور (پر)	جو	ہم نے نازل کیا اور اللہ
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ <sup>⑧</sup>	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں
لِيَوْمِ الْجَمْعِ <sup>⑧</sup>	ذٰلِكَ <sup>⑤</sup>	يَوْمِ التَّغَابُنِ <sup>ط</sup>	وَ
جمع ہونے کے دن کو	وہ	نقصان (یا ہارجیت) کا دن (ہے)	اور
مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللَّهِ وَ	يَعْمَلُ
جو (کوئی)	وہ ایمان لائے	اللہ پر اور	وہ عمل کرے
			صَالِحًا
			نیک

## ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گر گئی ہے۔ ② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے ہوتا ہے۔ ③ شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید درتا کید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے آتی ہے۔ ⑥ یہاں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کیساتھ لَ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔



يُكْفِرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

وَيُدْخِلُهُ جَنَّتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

لُحُلْدَيْنَ فِيهَا أَبَدًا ط

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

لُحُلْدَيْنَ فِيهَا ط

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

(تو) وہ دور کر دے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں

اور وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں

(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں

ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿٩﴾

اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو

وہی (لوگ) آگ والے ہیں

ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں

اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿١٠﴾

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے حکم سے

اور جو ایمان لے آئے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكْفِرُ	: کفارہ مجلس، گناہوں کا کفارہ۔
سَيِّئَاتِهِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يُدْخِلُهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثری، تحت الشعور۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
لُحُلْدَيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
أَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الْفَوْزُ	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْعَظِيمُ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
أَصْحَابُ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
أَصَابَ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِإِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
يُؤْمِنُ	: امن و سلامتی، مؤمن، ایمان۔



يُكْفِّرُ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ <sup>①</sup>	وَيُدْخِلُهُ <sup>①</sup>	جَنَّتِ
(تو) وہ دور کر دے گا	اُس سے	اُسکی بُرائیاں	اور وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)
تَجْرِي <sup>②</sup>	مِنْ تَحْتِهَا <sup>③</sup>	الْأَنْهَارُ	خُلْدِيْنَ	
(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	
فِيهَا	أَبَدًا <sup>ط</sup>	ذَلِكَ <sup>④</sup>	الْفَوْزُ الْعَظِيمُ <sup>⑤</sup>	وَ
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہی	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور
الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا <sup>⑤</sup>
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو
أَوْلِيَّكَ	أَصْحَابِ النَّارِ	خُلْدِيْنَ	فِيهَا <sup>ط</sup>	وَ
وہی (لوگ)	آگ والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُس میں	اور
بِئْسَ	الْمَصِيرُ <sup>ع</sup>	مَا	أَصَابَ	مِنْ مُصِيبَةٍ <sup>⑥⑦</sup>
بُرا	ٹھکانا (ہے)	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت
إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَ	مَنْ	يُؤْمِنُ
مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو	وہ ایمان لے آئے
	بِاللَّهِ <sup>⑤</sup>			اللہ پر

## ضروری وضاحت

① کا یا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ④ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ذ بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔



يَهْدِ قَلْبَهُ ط

(تو اللہ) ہدایت دیتا ہے اُس کے دل کو

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿١١﴾

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

پس اگر تم پھر جاؤ

فَأِنَّمَا عَلَى رُسُولِنَا

تو بے شک صرف ہمارے رسول کے ذمے تو

الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

واضح پہنچا دینا ہے۔ ﴿١٢﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط

اللہ (وہ ہے کہ) نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اور اللہ پر ہی پس چاہیے کہ مومن بھروسہ کریں۔ ﴿١٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ

بلاشبہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے

عَدُوًّا لَّكُمْ فَأَحْذَرُوهُمْ ۚ

کچھ تمہارے دشمن ہیں تو تم ہو شیار رہو ان سے

وَإِنْ تَعَفُّوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا

اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدِ	: ہدایت، ہادی برحق۔
قَلْبَهُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
أَطِيعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الْبَلَّغُ	: ابلاغ، تبلیغ۔
الْمُبِينُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
إِلَهَ	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُونَ	: امن و سلامتی، مؤمن، ایمان۔
أَزْوَاجِكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
أَوْلَادِكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
عَدُوًّا	: عدو، اعداء، عداوت۔
تَعَفُّوا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
تَغْفِرُوا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔



يَهْدِي <sup>①</sup>	قَلْبَهُ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلَيْمٌ <sup>⑪</sup>
وہ ہدایت دیتا ہے	اُس کے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)
وَ	أَطِيعُوا	اللَّهَ <sup>②</sup>	وَ	أَطِيعُوا
اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	تم سب اطاعت کرو
تَوَلَّيْتُمْ <sup>③</sup>	فَإِنَّمَا <sup>④</sup>	عَلَى رَسُولِنَا	الْبَلَّغُ الْمُبِينُ <sup>⑫</sup>	
تم پھر جاؤ	تو بے شک صرف	ہمارے رسول پر	واضح پہنچا دینا (ہے)	
اللَّهُ	لَا إِلَهَ <sup>⑤</sup>	إِلَّا هُوَ <sup>ط</sup>	وَعَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ <sup>③⑥⑦</sup>
اللہ	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	اور اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں
الْمُؤْمِنُونَ <sup>⑬</sup>	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ	مِنْ أَزْوَاجِكُمْ <sup>⑧</sup>
سب ایمان لانیوالے	اے	جو (وہ لوگو) سب ایمان لائے (ہو)	بلاشبہ	تمہاری بیویوں میں سے
وَ	أَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَكُمْ	فَاُحْذَرُوا <sup>ع</sup>
اور	تمہاری اولاد (میں سے)	کچھ دشمن (ہیں)	تمہارے لیے	تو تم سب ہوشیار رہو اُن سے
وَ	إِنْ	تَعَفُّوا	وَ	تَصْفَحُوا
اور	اگر	تم سب معاف کر دو	اور	تم سب بخش دو

## ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَهْدِي تھا گرامر کے اصول کے مطابق می گری ہوئی ہے۔ ② فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وَيَا ذَٰلِكَ کے بعد ”ذ“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ أَزْوَاجُ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس لیے خاوند اور بیوی دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔



فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

فِتْنَةٌ ط

وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا

وَأَنْفِقُوا

خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ ط

وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

يُضِعْفُهُ لَكُمْ

تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿١٤﴾

بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد

(محض) ایک آزمائش ہیں

اور اللہ اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿١٥﴾

پس تم ڈرو اللہ سے جتنی تم طاقت رکھتے ہو

اور (اللہ کے احکام کو) تم سنو اور حکم مانو

اور (اللہ کی راہ میں) تم خرچ کرو

(یہ) تمہارے نفسوں کے لیے بہتر ہوگا

اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کے بخل (یا حرص) سے

تو وہی (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿١٦﴾

اگر تم اللہ کو قرض دو اچھا قرض (یعنی اسکی راہ میں خرچ کرو تو)

وہ بڑھا دے گا اُسے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَحِيمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

فِتْنَةٌ : فتنہ وفساد، فتنان، پرفتن دور۔

عِنْدَهُ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

عَظِيمٌ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔

وَاسْمَعُوا : سمع ولبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

أَنْفِقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

لِأَنْفُسِكُمْ : الحمد للہ، لہذا۔

نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

الْمُفْلِحُونَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

تُقْرَضُوا : قرضِ حسنہ، قرض، مقروض۔

حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

يُضِعْفُهُ : ذواضعاف اقل۔



فَإِنَّ	اللَّهِ	غَفُورٌ <sup>①</sup>	رَّحِيمٌ <sup>①</sup>	إِنَّمَا <sup>②</sup>
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بے شک صرف
أَمْوَالِكُمْ	وَ	أَوْلَادِكُمْ	فِتْنَةٌ <sup>③</sup>	وَاللَّهُ
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	ایک آزمائش (ہیں)	اور اللہ
عِنْدَهَا <sup>④</sup>	أَجْرٌ	عَظِيمٌ <sup>①</sup>	فَاتَّقُوا اللَّهَ <sup>⑤</sup>	مَا
اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	پس تم سب ڈرو اللہ سے	جتنی
اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوا	وَ	أَطِيعُوا
تم طاقت رکھتے ہو	اور	تم سب سنو	اور	تم سب حکم مانو
أَنْفِقُوا	خَيْرًا	لَّا تُفْسِكُمْ <sup>ط</sup>	وَ	مَنْ
تم سب خرچ کرو	بہتر (ہوگا)	تمہارے نفسوں کے لیے	اور	جو
شُحَّ نَفْسِهِ <sup>④</sup>	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ <sup>⑦</sup>	إِنْ	
اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر	
تُقْرِضُوا	اللَّهُ <sup>⑤</sup>	قَرْضًا حَسَنًا	يُضِعُّهُ <sup>④</sup>	لَكُمْ
تم سب قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	وہ بڑھادے گا اُسے	تمہارے لیے

### ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِن کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔  
 ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كَا یا ہ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ يُوَقُّ دراصل يُوَقِّي تھا، یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَيَغْفِرُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

اور وہ بخش دے گا تمہیں، اور اللہ

بہت قدر کرنے والا ہے حد بردبار ہے۔ ﴿١٧﴾

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے

نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿١٨﴾

رُكُوعَاتُهَا 2

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99

آيَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے نبی جب تم عورتوں (اپنی بیویوں) کو طلاق دو  
تو تم انہیں طلاق دو انکی عدت (کے ایام کے آغاز) میں

اور عدت شمار کرتے رہو

اور تم ڈرتے رہو اپنے رب اللہ سے

(اور) مت نکالو انہیں ان کے گھروں سے

اور نہ وہ (خود) نکلیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ

وَأَحْضُوا الْعِدَّةَ

وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ

لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ

وَلَا يَخْرُجْنَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَاءَ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔

لِعَدَّتِهِنَّ : عدت، ایام عدت۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

رَبَّكُمْ : رب، ربوبیت، رب العلمین، مربی۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تُخْرِجُوهُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بُيُوتِهِنَّ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

شَكُورٌ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

حَلِيمٌ : حلم و بردباری، حلیم، حلیم الطبع۔

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

الْغَيْبِ : حاضر و غائب، علم غیب، غیبی امداد۔

الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

الْحَكِيمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ عورت، طلاق رجعی۔



وَ	يَغْفِرُ	لَكُمْ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	شَكُورٌ <sup>ع</sup>	حَلِيمٌ <sup>ع</sup>
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بہت قدر کرنے والا	بے حد بردبار (ہے)

عِلْمُ الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيزُ <sup>ع</sup>	الْحَكِيمُ <sup>ع</sup>
پوشیدہ جاننے والا (ہے)	اور	ظاہر کو	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ذُكُوعَاتُهَا 2

65 سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99

آيَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَأْيُهَا <sup>ع</sup>	النَّبِيُّ	إِذَا	طَلَّقْتُمْ <sup>ع</sup>	النِّسَاءَ <sup>ع</sup>
اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں (یعنی اپنی بیویوں کو)

فَطَلِّقُوهُنَّ <sup>ع</sup>	و	لِعِدَّتِهِنَّ <sup>ع</sup>	و	أَحْصُوا
تو تم سب طلاق دو انہیں	اور	ان کی عدت میں	اور	تم شمار کرتے رہو

الْعِدَّةَ <sup>ع</sup>	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ <sup>ع</sup>	رَبَّكُمْ <sup>ع</sup>
عدت	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	(جو) تمہارا رب (ہے)

لَا تُخْرِجُوهُنَّ <sup>ع</sup>	و	مِنْ بُيُوتِهِنَّ <sup>ع</sup>	وَ	لَا يَخْرُجْنَ <sup>ع</sup>
(اور) مت تم سب نکالو انہیں	اور	ان کے گھروں سے	اور	وہ (خود) نکلیں

## ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لے دراصل لہ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ ہو جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، بے حد، نہایت ہوا ہے۔ ③ یَا اور آيُهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے ④ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ وَا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ⑦ هُنَّ اور ن جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑧ یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ہم بستری کیے بغیر اسے طلاق دو اور حالت طہر میں اسکی عدت کا آغاز ہوگا۔



إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ط

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ط

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ

يُحَدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۝

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجْلَهُنَّ

فَأُمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

وَأَشْهِدُوا

ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ط

مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

اور جو پھلانگے اللہ کی حدود کو

تو یقیناً اُس نے ظلم کیا اپنے نفس پر

(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا شاید اللہ

پیدا کر دے اس (طلاق) کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل۔ ۝

پھر جب وہ عورتیں پہنچنے لگیں اپنی عدت کو

تو روک لو انہیں اچھے طریقے سے

یا الگ کر دو انہیں اچھے طریقے سے

اور تم گواہ بنا لو

دو صاحبِ عدل اپنوں میں سے

اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے گواہی کو درست رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِفَاحِشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
مُبَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَتَعَدَّ	: متعدد، تعدد۔
نَفْسَهُ	: نفس، نفساً نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَدْرِي	: روایت و درایت۔
يُحَدِّثُ	: حادثہ، احداث فی الدین۔
أَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَلَغْنَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
أَجَلَهُنَّ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
فَأُمْسِكُوهُنَّ	: امساک، تمسک۔
بِمَعْرُوفٍ	: عرف، معروف، امر بالمعروف۔
فَارِقُوهُنَّ	: فرق، تفریق، فراق۔
أَشْهِدُوا	: شاہد، شہادت، شہید۔
ذَوِي عَدْلٍ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
عَدْلٍ	: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔



إِلَّا	أَنْ	يَأْتِينَ <sup>①</sup>	بِفَا حِشَّةٍ مُّبِينَةٍ <sup>②</sup>	وَ	تِلْكَ <sup>③</sup>
مگر	یہ کہ	وہ لائیں	کسی کھلی بے حیائی کو	اور	یہ
حُدُودُ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَ	مَنْ	يَتَعَدَّ	حُدُودَ اللَّهِ	
اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	جو	وہ پھلانگے	اللہ کی حدود (کو)	
فَقَدْ <sup>④⑤</sup>	ظَلَمَ	نَفْسَهُ <sup>ط</sup>	لَا تَدْرِي	لَعَلَّ	
تو یقیناً	اُس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	تو نہیں جانتا	شاید	
اللَّهُ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذَلِكَ <sup>③</sup>	أَمْرًا <sup>②</sup>	فَإِذَا <sup>④⑥</sup>	
اللہ	وہ پیدا کر دے	اس کے بعد	کوئی سبیل	پھر جب	
بَلَّغْنَ <sup>①</sup>	أَجَلَهُنَّ <sup>①</sup>	فَأَمْسِكُوهُنَّ <sup>④⑦</sup>	بِمَعْرُوفٍ		
وہ عورتیں پہنچنے لگیں	اپنی عدت (کو)	تو تم سب روک لو انہیں	اچھے طریقے سے		
أَوْ	فَارِقُوهُنَّ <sup>①⑦</sup>	بِمَعْرُوفٍ	وَ	أَشْهَدُوا	
یا	تم سب الگ کر دو انہیں	اچھے طریقے سے	اور	تم سب گواہ بنا لو	
ذَوِي عَدْلٍ <sup>⑧</sup>	مِّنْكُمْ	وَ أَقِيمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلَّهِ <sup>ط</sup>	
دو صاحب عدل (کو)	اپنوں میں سے	اور تم سب درست رکھو	گواہی (کو)	اللہ کے لیے	

## ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ن اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تِلْكَ اور ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ ذَوِي کے اندر ہی دو ہونے کا مفہوم بھی شامل ہے۔



ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

مَخْرَجًا ۚ

وَيَرْزُقْهُ

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ

وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ

إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِهِ ۗ

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳

یہ (حکم) ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے

(اُسے) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر

اور یومِ آخرت پر

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ بنا دیتا ہے اُسکے لیے

(مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ۔ ۝۲

اور وہ رزق دیتا ہے اُسے

جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا

اور جو اللہ پر بھروسا کرے

تو وہ کافی ہے اُسے

بے شک اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو

یقیناً اللہ نے مقرر کر رکھا ہے

ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ ۝۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُوَعَظُ	: وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔	حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مومن۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	يَتَّوَكَّلُ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْآخِرِ	: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔	بِأَمْرِهِ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
مَخْرَجًا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	أَمْرِهِ	: امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَرْزُقْهُ	: رزق، رزاق، رازق۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدْرًا	: تقدیر، مقدر، مقدار۔



ذٰلِكُمْ <sup>①</sup>	يُوْعَظُ <sup>②③</sup>	بِهٖ	مَنْ	كَانَ
یہ (علم ہے)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	(اُسے) جو	ہو
يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ <sup>ط</sup>	وَ
وہ ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)	اور
يَتَّقِي	اللّٰهَ <sup>④</sup>	يَجْعَلُ	لَهُ	مَخْرَجًا <sup>٢</sup>
وہ ڈرتا ہے	اللہ (سے)	وہ بنا دیتا ہے	اُس کے لیے	نکلنے کا کوئی راستہ
وَ	يَرْزُقُهُ <sup>⑤</sup>	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ <sup>ط</sup>	وَ
اور	وہ رزق دیتا ہے اُسے	جہاں سے	وہ گمان نہیں کرتا	اور
مَنْ	يَتَّوَكَّلُ <sup>⑥</sup>	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهُ <sup>ط</sup>
جو	وہ بھروسا کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اُسے کافی ہے
إِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغٌ <sup>⑦</sup>	أَمْرِهِ <sup>ط</sup>	قَدْ
بے شک	اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے کام (کو)	یقیناً
جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا <sup>٣</sup>	
مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	

## ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جمع مذکر کیلئے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر والے فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَالَّذِي يَسْنَنَ مِنَ الْمَحِيضِ  
مِنْ نِسَائِكُمْ

إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ  
وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ط

وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ  
أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ط

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ

أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ط

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

اور جو مایوس ہو چکی ہوں حیض سے

تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے

اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے

اور (اُن کی بھی) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا

اور (جو) حمل والیاں (ہیں) اُن کی عدت (یہ ہے)

کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں (یعنی اپنا بچہ جن لیں)

اور جو اللہ سے ڈرے گا

(تو) وہ کر دے گا اُسکے لیے اسکے کام میں آسانی۔ ﴿٤﴾

یہ اللہ کا حکم ہے

اُس نے نازل کیا ہے اُسے تمہاری طرف

اور جو اللہ سے ڈرے گا

(تو) وہ دور کر دے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَسْنَنَ	: مایوس، یاس و نا اُمیدی۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْمَحِيضِ	: حیض، حائضہ عورت۔
نِسَائِكُمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
فَعِدَّتُهُنَّ	: عدت، ایام عدت۔
ثَلَاثَةُ	: مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
الْأَحْمَالِ	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
أَجَلُهُنَّ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
يَضَعْنَ	: وضع حمل، وضع قطع۔
يَتَّقِي	: تقویٰ، متقی۔
أَمْرِهِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُسْرًا	: میسر۔
أَنْزَلَهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُكَفِّرُ	: کفارہ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ۔
سَيِّئَاتِهِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔



و	إِلَىٰ ①	يَسِّنَ ②	مِنَ الْمَحِيضِ	مِنْ نِسَائِكُمْ
اور	جو (عورتیں)	مایوس ہو چکی ہوں	حیض سے	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے
إِن ③	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ ②	ثَلَاثَةَ	أَشْهُرٍ
اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	ماہ (ہے)
و	إِلَىٰ ①	لَمْ يَحِضْنَ ④ ② ⑤ ط	و	أُولَاتِ الْأَحْمَالِ
اور	(اُن کی بھی) جنہیں	(ابھی) حیض نہیں آیا	اور	(جو) حمل والیاں (ہیں)
أَجَلُهُنَّ ②	أَنْ ③	يَضَعْنَ ②	و	مَنْ
اُن کی عدت (یہ ہے)	کہ	وہ وضع کر دیں	اور	جو
يَتَّقِ	اللَّهُ ⑥	يَجْعَلُ	لَهُ	مِنْ أَمْرِهِ ⑦
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ کر دے گا	اُس کے لیے	اسکے کام میں
ذَلِكَ ⑧	أَمْرُ اللَّهِ	أَنْزَلَهُ	إِلَيْكُمْ ط	و
یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اُس نے نازل کیا ہے اُسے	تمہاری طرف	اور
يَتَّقِ	اللَّهُ ⑥	يُكَفِّرُ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ دور کر دے گا	اُس سے	اُس کی بُرائیاں

## ضروری وضاحت

① اِلَىٰ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② فعل کے آخر میں ن اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اِن کا ترجمہ اگر اور اُن کا ترجمہ کہ ہوتا ہے، اِن کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ن پر زیر آئی ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑧ ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔



وَيُعْظِمُ لَهَا أَجْرًا ۝

أَسْكِنُوهُنَّ

مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

مِنْ وُجْدِكُمْ

وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ

وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمِلٍ

فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ

أَرْضَعْنَ لَكُمْ

فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَاتِمِرُوا

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ

وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمُ

اور وہ زیادہ دے گا اُس کو اجر۔ ۝

رہائش دو (ایام عدت میں) اُن (مطلقہ عورتوں) کو

جہاں تم (خود) رہتے ہو

اپنی طاقت کے مطابق

اور نہ تکلیف دو انہیں تاکہ تم تنگی کرو ان پر

اور اگر وہ عورتیں ہوں حمل والیاں

تو خرچہ کرو ان پر یہاں تک کہ

وہ وضع کر دیں اپنا حمل، (یعنی اپنا بچہ) پھر اگر

وہ (بچے کو) دودھ پلائیں تمہارے لیے (یعنی تمہارے کہنے پر)

تو دو انہیں اُن کی اجرتیں اور مشورہ کرو

اپنے درمیان (یعنی آپس میں) اچھے طریقے سے،

اور اگر تم آپس میں تنگی (یعنی نا اتفاقی) کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْظِمُ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
أَسْكِنُوهُنَّ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ، سکونت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
وُجْدِكُمْ	: وجود، موجود، ایجاد۔
تُضَارُّوهُنَّ	: مضرت، ضرر رساں۔
لِتُضَيِّقُوا	: ضیق الصدر، ضیق النفس۔
عَلَيْهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَمَلٍ	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَأَنْفِقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَضَعْنَ	: وضع قطع، وضع کرنا۔
أَرْضَعْنَ	: رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
أَجُورَهُنَّ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِمَعْرُوفٍ	: عرف، معروف، امر بالمعروف۔
تَعَاَسَرْتُمُ	: عسر، عسرت۔



و	يُعْظَمُ	لَهُ	أَجْرًا ⑤	أَسْكِنُوا هُنَّ ①②
اور	وہ (زیادہ) بڑا دے گا	اس کو	اجر	رہائش دو ان (عورتوں) کو
مِنْ حَيْثُ ③	سَكَنْتُمْ ④	مِنْ وَوَجِدِكُمْ ④⑤	وَ	وَ
جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور	اور
لَا تُضَارُّوهُنَّ ①②	لِتُضَيِّقُوا ⑥	عَلَيْهِنَّ ②ط	وَ	إِنْ
نہ تم سب تکلیف دو انہیں	تا کہ تم سب تنگی کرو	ان پر	اور	اگر
كُنَّ	أُولَاتٍ حَمْلٍ	فَأَنْفِقُوا ⑦	عَلَيْهِنَّ ②	
وہ (عورتیں) ہوں	حمل والیاں	تو تم سب خرچ کرو	ان پر	
حَتَّى	يَضَعْنَ ②	حَمَلَهُنَّ ②ع	فَإِنْ ⑦	أَرْضَعْنَ ②
یہاں تک کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں
لَكُمْ ④	فَاتُوهُنَّ ②	أُجُورَهُنَّ ②ع	وَأْتِمِرُوا	
تمہارے لیے	تو تم سب دو انہیں	ان کی اجرتیں	اور تم سب مشورہ کرو	
بَيْنَكُمْ ④	بِمَعْرُوفٍ ②	وَ	إِنْ	تَعَاَسَرْتُمْ ④⑧
اپنے درمیان	اچھے طریقے سے	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو

## ضروری وضاحت

① علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② **هُنَّ** اور فعل کے آخر میں **ن** جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **تُمْ** اور **كُم** جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ⑤ یہاں **مِنْ** کا ترجمہ کے مطابق ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **لِ** کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں **ذ** کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجود **ت** اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔



فَسْتَرْضِعُ لَهَا أُخْرَى ٦

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ

مِّنْ سَعَتِهِ ط

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

فَلْيُنْفِقْ

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ط

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

إِلَّا مَا آتَاهَا ط

سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ٧

وَكَايِنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ

فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ٧

تو عنقریب دودھ پلائے گی اُسکو کوئی دوسری عورت ٦

چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا

اپنی وسعت کے مطابق

اور (وہ) جس پر تنگ کر دیا گیا ہو اُس کا رزق

تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے

(اُس) میں سے جو اللہ نے دیا ہے اُسے

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی نفس کو

مگر (اُسی کی) جو اُس نے دیا ہے اُسے

عنقریب ضرور کر دے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ ٧

اور کتنی ہی بستیوں (کے رہنے والوں) نے سرکشی کی

اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے

تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا بہت سخت محاسبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسْتَرْضِعُ	: رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	نَفْسًا	: نفس، نفساً نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
أُخْرَى	: اُخروی زندگی، آخرت، یومِ آخرت۔	إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، الاقلیل، إلا یہ کہ۔
لِيُنْفِقَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	عُسْرٍ	: عسر، عسرت۔
ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔	يُسْرًا	: میسر۔
سَعَةٍ	: وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	أَمْرٍ	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
مِمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	فَحَاسِبْنَاهَا	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
يُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔	شَدِيدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔



فَسَتْرَضِعُ <sup>①</sup>	لَهُ	أُخْرَى <sup>①</sup>	لِيُنْفِقُ <sup>②</sup>
تو عنقریب دودھ پلائے گی	اُس کو	دوسری عورت	چاہیے کہ وہ خرچ کرے
ذُو سَعَةٍ <sup>①</sup>	وَمِنْ سَعَتِهِ <sup>ط</sup>	وَمِنْ	قُدْرٍ <sup>③</sup>
وسعت والا	اپنی وسعت سے	اور	تگ کر دیا گیا (ہو)
رِزْقُهُ	فَلْيُنْفِقُ <sup>②</sup>	مِمَّا <sup>④</sup>	أَتَاهُ اللَّهُ <sup>ط</sup> <sup>⑤</sup>
اُس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	(اُس میں) سے جو	اللہ نے دیا ہے اُسے
لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ <sup>⑤⑥</sup>	نَفْسًا	إِلَّا	أَثَرًا <sup>ط</sup>
اللہ تکلیف نہیں دیتا	کسی نفس کو	مگر	اُس نے دیا ہے اُسے
سَيَجْعَلُ <sup>⑥</sup>	اللَّهُ <sup>⑤</sup>	بَعْدَ عُسْرٍ	يُسْرًا <sup>ع</sup>
عنقریب ضرور کر دے گا	اللہ	تنگی کے بعد	آسانی
كَأَيِّنْ <sup>⑦</sup>	مِنْ قَرْيَةٍ <sup>①</sup>	عَتَّتْ <sup>①</sup>	عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا
کتنی ہی	بستیوں میں سے (ایسی ہیں کہ)	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے
و	رُسُلِهِ	فَحَاسِبُنَهَا	شَدِيدًا <sup>ط</sup>
اور	اس کے رسولوں	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا	محاسبہ بہت سخت

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں ت اور آخر میں ث اور اسم کے آخر میں ة اور ی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے، اور جب ل سے پہلے و یا ذ آجائے تو ذ ہو جاتا ہے۔ ③ فِعْلٍ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كَأَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔



وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۗ

الَّذِينَ آمَنُوا ۗ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾

رَسُولًا

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ

لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ

مع 14

اور ہم نے سزا دی انہیں ان دیکھی سزا (یعنی بہت سخت) ﴿٨﴾

سوا نہوں نے مزا چکھ لیا اپنے کام کی سزا کا

اور ان کے کام کا انجام خسارہ تھا۔ ﴿٩﴾

اللہ نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے سخت عذاب

پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو

جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے نازل کی ہے

تمہاری طرف ایک نصیحت۔ ﴿١٠﴾

(اور تمہیں سمجھانے کے لیے) ایک رسول

(جو) تم پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات

تا کہ وہ نکالے (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے

اندھیروں سے روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَّبْنَاهَا	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔	يَأُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
فَذَاقَتْ	: ذوق، ذائقہ، بد ذائقہ۔	أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبال جان۔	ذِكْرًا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
أَمْرِهَا	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔	يَتْلُوا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔	مُبَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خُسْرًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔	لِيُخْرِجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔	الظُّلُمَاتِ	: بحر ظلمات، ظلمت کی گھڑیاں۔



وَعَدَّ بِنَهَا <sup>①②</sup>	عَذَابًا نُّكْرًا <sup>⑧</sup>	فَذَاقَتْ <sup>③</sup>	وَبَالَ أَمْرَهَا
اور ہم نے سزا دی انہیں	سزا	ان دیکھی	سوا انہوں نے مزا چکھ لیا اپنے کام کی سزا کا
وَكَانَ <sup>④</sup>	عَاقِبَةُ أَمْرِهَا <sup>②③</sup>	خُسْرًا <sup>⑨</sup>	أَعَدَّ اللَّهُ <sup>⑤</sup>
اور تھا	ان کے کام کا انجام	خسارہ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے
لَهُمْ <sup>⑥</sup>	عَذَابًا شَدِيدًا <sup>⑩</sup>	فَاتَّقُوا	يَأُولَى الْأَلْبَابِ <sup>⑪</sup>
ان کے لیے	سخت عذاب	پس تم سب ڈرو	اللہ سے
الَّذِينَ <sup>⑫</sup>	أَمَنُوا <sup>⑬</sup>	قَدْ	أَنْزَلَ اللَّهُ <sup>⑤</sup>
جو	سب ایمان لائے ہو!	یقیناً	اللہ نے نازل کی ہے
ذِكْرًا <sup>⑭</sup>	رَّسُولًا <sup>⑮</sup>	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ <sup>⑯</sup>
ایک نصیحت	ایک رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر
مُبَيِّنَاتٍ <sup>⑰</sup>	لِيُخْرِجَ	الَّذِينَ	أَمَنُوا
واضح	تا کہ وہ نکالے	(ان لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے
وَ	عَمِلُوا	الصُّلِحَاتِ <sup>⑱</sup>	مِنَ الظُّلُمَاتِ <sup>⑲</sup>
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

## ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **قَا** سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **هَا** واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ③ **تَا** اور اسم کے آخر میں **ة**، **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ **لَهُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ⑦ **ذُ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔



وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مُحَلِّدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝

قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۝

يَنْزِلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

اور جو ایمان لائے گا اللہ پر

اور وہ نیک عمل کرے گا (تو) وہ داخل کرے گا اُسے

(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہوئی انکے نیچے سے نہریں

ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ

یقیناً اللہ نے اُسکے لیے اچھا رزق بنا دیا ہے۔ ۝

اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے سات آسمان

اور زمین سے بھی اُن (آسمانوں) کی مثل

(اللہ کا) حکم اترتا رہتا ہے اُن کے درمیان

تا کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ

ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے

اور یہ کہ بے شک اللہ نے یقیناً گھیر رکھا ہے

ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ۝

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُدْخِلْهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	سَبْعَ	: قرأت سبعمہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔	سَمَاوَاتٍ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت، تحت الثری، تحت العرش۔	يَنْزِلُ	: نازل، نزول، تنزیلی، منزل من اللہ۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	الْأَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مُحَلِّدِينَ	: خالد، خلد بریں۔	بَيْنَهُنَّ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
أَبَدًا	: ابد الابد، ابدی نیند سلا دیا۔	قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
أَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	أَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔



وَمَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَيَعْمَلُ	صَالِحًا	يُدْخِلْهُ
اور جو	وہ ایمان لائے گا	اللہ پر	اور وہ عمل کرے گا	نیک	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے
جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	
(ایسے) باغات میں	(ر) بہتی ہوگی	انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	
فِيهَا	أَبَدًا	قَدْ	أَحْسَنَ اللَّهُ	لَهُ	رِزْقًا
ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	یقیناً	اچھا بنا دیا ہے اللہ نے	اُس کے لیے	رزق
اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	وَأَ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور
مِنَ الْأَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْأَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	
زمین سے (بھی)	اُن کی مثل	اُترتا رہتا ہے	(اللہ کا) حکم	اُن کے درمیان	
لِتَعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ		
تا کہ تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے		
وَأَنَّ اللَّهَ	قَدْ	أَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا	
اور	یہ کہ بے شک اللہ نے	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	

## ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ہ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں اور اِن، اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فعل کے درمیان میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا یا تدریجاً کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ

اے نبی! کیوں آپ حرام کرتے ہیں (اُسے)

مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ

جسے اللہ نے حلال کیا ہے آپ کے لیے

تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۖ

آپ چاہتے ہیں اپنی بیویوں کی رضا مندی؟

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ۱

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

یقیناً اللہ نے مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ

تمہاری قسموں کے توڑنے کا طریقہ (کفارہ مقرر کر کے)

وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۚ

اور اللہ تمہارا مالک ہے

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۲

اور وہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ۲

وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ

اور جب نبی نے چھپا کر کہی

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ

اپنی بیویوں میں سے بعض سے ایک بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُحَرِّمُ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
مَوْلَاكُمْ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَا أَحَلَّ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
أَحَلَّ	: حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مَرْضَاتَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
أَزْوَاجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔
أَسْرَ	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔
النَّبِيُّ	: نبی، نبوت، انبیا۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
حَدِيثًا	: حدیث، تحدیث، نعمت۔



آيَاتُهَا 12

66 سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ 107

زُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّبِيُّ	لِمَ <sup>②</sup>	تُحَرِّمُ	مَا	أَحَلَ اللَّهُ
اے	نبی!	کس لیے	آپ حرام کرتے ہیں	جسے	اللہ نے حلال کیا ہے
لَكَ <sup>③</sup>	تَبْتَغِي	مَرْضَاتِ	أَزْوَاجِكَ <sup>④</sup>	وَاللَّهُ	
آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ	
عَفْوُ <sup>⑤</sup>	رَّحِيمٍ <sup>⑤</sup>	قَدْ	فَرَضَ اللَّهُ	لَكُمْ <sup>③</sup>	
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	یقیناً	اللہ نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	
تَحِلَّةَ <sup>⑥</sup>	أَيْمَانِكُمْ <sup>⑥</sup>	وَاللَّهُ	مَوْلَاكُمْ <sup>⑥</sup>	وَاللَّهُ	
تمہاری قسموں کا کھولنا (توڑنا)	اور	اللہ	تمہارا مالک (ہے)	اور	
هُوَ الْعَلِيمُ <sup>⑤</sup>	الْحَكِيمُ <sup>⑤</sup>	وَ	إِذْ	أَسَرَ	
وہی سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	جب	چھپا کر کہی	
النَّبِيُّ	إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ <sup>⑦</sup>	حَدِيثًا <sup>⑧</sup>			
نبی (نے)	اپنی بیویوں (میں سے) بعض سے	ایک بات			

## ضروری وضاحت

① **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② **لِمَ** دراصل **لِمَا** کا مجموعہ ہے، آخر سے ”ا“ تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے۔ ③ یہاں **لَكَ** دراصل **لَكَ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَكَ** ہو جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں **كَ** کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں **كُمْ** کا ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ **إِلَى** کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ **ذُہل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔



فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ

وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

عَرَفَ بَعْضَهُ

وَاعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا

نَبَّأَهَا بِهِ

قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا<sup>ط</sup>

قَالَ نَبَّأَنِي

الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ<sup>٣</sup>

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا<sup>٥</sup>

وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

پس جب اُس (بیوی) نے خبر کر دی (دوسری کو) اس بات کی

اور اللہ نے اُسے ظاہر کر دیا اُس (نبی) پر

(تو) اُس نے (بیوی کو) بتلائی اُس میں سے کچھ (بات)

اور کچھ سے اعراض کیا، پھر جب

اُس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو اسکی (یعنی راز فاش کرنے کی)

(تو) اُس (بیوی) نے کہا یہ کس نے خبر دی آپ کو

(نبی) نے کہا خبر دی ہے مجھے

سب کچھ جاننے والے خوب خبر دار نے۔<sup>٣</sup>

اگر تم دونوں (اس قصور سے) توبہ کر لو اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)

پس یقیناً ہٹ گئے ہیں تم دونوں کے دل (حق سے)

اور اگر تم دونوں باہم اعانت کرو گی اس (نبی کی ایذا) پر

تو بے شک اللہ وہ (خود) اُس کا مددگار ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبَّأَتْ، أَنْبَأَكَ :	نبی، نبوت، انبیاء۔
وَ :	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
أَظْهَرَهُ :	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
عَلَيْهِ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَرَفَ :	عرف، تعارف، معرفت۔
بَعْضَهُ :	بعض معاملات، بعض اوقات۔
اعْرَضَ :	اعراض کرنا۔
قَالَتْ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَذَا :	حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْعَلِيمُ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الْخَبِيرُ :	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
تَتُوبَا :	توبہ، تائب۔
إِلَى :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلُوبُكُمَا :	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَوْلَاهُ :	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔



فَلَمَّا <sup>①</sup>	نَبَّأْتُ <sup>②</sup>	بِهِ	وَ	أَظْهَرَهُ <sup>③</sup> اللَّهُ
پس جب	اُس نے خبر کر دی	اس کی	اور	اللہ نے ظاہر کر دیا اُسے
عَلَيْهِ <sup>③</sup>	عَرَفَ	بَعْضَهُ	وَ	أَعْرَضَ
اُس پر	(تو) اُس نے بتلایا	اُس کا کچھ حصہ	اور	اعراض کیا
عَنْ بَعْضٍ	فَلَمَّا <sup>①</sup>	نَبَّأَهَا	بِهِ	قَالَتْ <sup>②</sup>
کچھ حصے سے	پھر جب	اُس نے اس کو خبر دی	اُس کی	(تو) اُس نے کہا
مَنْ <sup>④</sup>	أَنْبَأَكَ	هَذَا <sup>ط</sup>	قَالَ <sup>⑤</sup>	نَبَّأَنِي <sup>⑥</sup>
کس نے	آپ کو خبر دی	یہ	اس کہا	خبر دی ہے مجھے
الْعَلِيمِ	الْخَبِيرِ <sup>③</sup>	إِنْ	تَتُوبَا	
سب کچھ جاننے والے	خوب خبر دار نے	اگر	تم دونوں توبہ کر لو	
إِلَى اللَّهِ	فَقَدْ <sup>①</sup>	صَعَتْ <sup>③</sup>	قُلُوبُكُمْ <sup>⑦</sup>	وَإِنْ
اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس یقیناً	ہٹ گئے ہیں	تم دونوں کے دل (حق سے)	اور اگر
تَظْهَرَا <sup>⑦</sup>	عَلَيْهِ <sup>③</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ <sup>①</sup>	هُوَ	مَوْلَاهُ <sup>③</sup>
تم دونوں باہم اعانت کرو گی	اس پر	تو بے شک اللہ	وہ (خود)	اُس کا مددگار (ہے)

## ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔ ② ت مَوْنَتْ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ا یا ہ کو اگلے لفظ سے ملایا جائے یا اس سے پہلے جزم یا الف ہو تو اسکی کھڑی زیر صرف زیر اور الٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتی ہے۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ دراصل قَوْل تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں مئی لگانی ہو تو اس مئی اور فعل کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑦ كَمَا اور "ا" دونوں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔



وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾  
عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ  
أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَ  
مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ  
قَانِتَاتٍ تَيَبَّتْ  
عِدَّتٍ سَبِيحَتٍ  
تَيَبَّتْ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا  
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ  
عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غُلَاظٌ شِدَادٌ

اور جبریل اور نیک ایمان والے  
اور اس کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ ﴿٤﴾  
اگر وہ طلاق دے تمہیں (تو) اس کا رب قریب ہے  
کہ وہ بدلے میں دے اُسے تم سے بہتر بیویاں  
(جو) مسلمان، ایمان والیاں  
فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں  
عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں  
شوہر دیدہ (بیوائیں) اور کنواریاں ہوں۔ ﴿٥﴾  
اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو  
بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے  
(کہ) اُس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں  
اس پر سخت دل زور آور فرشتے (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَالِحٌ	: اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔	عِدَّتٍ	: عہد، عابد، معبود، عبادت۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔	أَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْمَلَائِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔	أَهْلِيكُمْ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
طَلَّقَنَّ	: طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔	نَارًا	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يُبَدِّلَهُ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
أَزْوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْحِجَارَةُ	: حجر اسود، شجر و حجر۔
مُسْلِمَاتٍ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَيَبَّتْ	: توبہ، تائب۔	شِدَادٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔



وَجِبْرِيلُ	وَ	صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ <sup>١</sup>	وَالْمَلَائِكَةُ <sup>١</sup>	بَعْدَ ذَلِكَ
اور جبریل	اور	نیک سب ایمان والے	اور تمام فرشتے	اس کے بعد
ظَهِيْرٌ <sup>٤</sup>	عَسَى <sup>٢</sup>	رَبُّهُ <sup>٣</sup>	إِنْ <sup>٣</sup>	طَلَّقُكَ <sup>٤</sup>
مددگار (ہیں)	(تو) قریب ہے	اس کا رب	اگر	وہ طلاق دے تمہیں کہ
يُبْدِلَهُ	أَزْوَاجًا <sup>٥</sup>	خَيْرًا	مِّنْكُمْ <sup>٤</sup>	مُسْلِمَاتٍ <sup>٤</sup>
وہ بدلے میں دے اسے	بیویاں	بہتر	تم سے	(جو) مسلمان
مُؤْمِنَاتٍ <sup>٤</sup>	قُنَيْتٍ <sup>٤</sup>	تَيِّبَاتٍ <sup>٤</sup>	عِبَادَاتٍ <sup>٤</sup>	
ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	
سَّيِّحَاتٍ <sup>٤</sup>	ثَيِّبَاتٍ <sup>٤</sup>	وَأَبْكَارًا <sup>٥</sup>	يَأْتِيهَا <sup>٤</sup>	الَّذِينَ <sup>٤</sup>
روزے رکھنے والیاں	شوہر دیدہ	اور کنواریاں (ہوں)	اے	(وہ لوگو) جو سب ایمان لائے ہو
قُوًّا	أَنْفُسَكُمْ	وَ	أَهْلِيكُمْ <sup>٦</sup>	نَارًا
تم سب بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	آگ سے (کہ) اُس کا ایندھن
النَّاسِ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلَائِكَةٌ <sup>١</sup>
لوگ	اور	پتھر (ہیں)	اس پر	فرشتے (مقرر ہیں)
				غِلَاطٌ
				سِحْدَادٌ
				زور آور

## ضروری وضاحت

① مَلَائِكَةٌ میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔ ② عَسَى کا ترجمہ کبھی قریب ہے کبھی شاید کہ کیا جاتا ہے۔ ③ إِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ④ كُنَّ اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ أَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع ہے اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، چونکہ میاں اور بیوی دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں لہذا یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ أَهْلِيْ دراصل أَهْلِيْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق جمع کان گر گیا ہے۔



لَا يَعْصُونَ اللَّهَ

مَا أَمَرَهُمْ

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ٥

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ٥

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ٥

وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے

جس کا وہ انہیں حکم دے

اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ﴿٦﴾

اے (وہ لوگو!) جنہوں نے کفر کیا

آج تم عذر مت پیش کرو

بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)

جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿٧﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو

تم توبہ کرو اللہ کی طرف خالص توبہ

قریب ہے کہ دور کر دے تمہارا رب تم سے

تمہاری بُرائیاں اور وہ داخل کرے تمہیں

(ایسے) باغات میں (کہ) اُنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوبُوا	: توبہ، تائب۔	يَعْصُونَ	: معصیت، عاصی، غم عسیاں۔
يُكْفِرَ	: کفارہ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ	أَمَرَهُمْ، يُؤْمَرُونَ	: امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔
سَيِّئَاتِكُمْ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظنِ سوء۔	يَفْعَلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يُدْخِلَكُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تَعْتَذِرُوا	: عذر، معذرت، معذور، اعتذار۔
جَنَّتٍ	: جنت الفردوس، جنات۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔	تُجْزَوْنَ	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمالِ صالحہ، معمولاتِ زندگی۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	آمَنُوا	: امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔



لَا يَعْصُونَ <sup>①</sup>	اللَّهِ <sup>②</sup>	مَا	أَمْرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُونَ
وہ سب نافرمانی نہیں کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے انہیں	اور	وہ سب کرتے ہیں
مَا	يُؤْمَرُونَ <sup>③</sup>	يَأْيُهَا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اے	(وہ لوگو) جن	سب نے کفر کیا	
لَا تَعْتَذِرُوا <sup>④</sup>	الْيَوْمَ <sup>ط</sup>	إِنَّمَا <sup>⑤</sup>	تُجْزَوْنَ <sup>③⑥</sup>		
مت تم سب عذر پیش کرو	آج	بے شک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)		
مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>⑦</sup>	يَأْيُهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	
جو	تم سب عمل کیا کرتے تھے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	
تُوبُوا	إِلَى اللَّهِ	تُوبَةً نَّصُوحًا <sup>ط</sup>	عَسَى		
تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف	خالص توبہ	قریب ہے		
رَبِّكُمْ	أَنْ	يُكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَ
تمہارا رب	کہ	دور کر دے	تم سے	تمہاری بُرائیاں	اور
يُدْخِلَكُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي <sup>⑧</sup>	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	
وہ داخل کرے تمہیں	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	

## ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ یہ یا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ إِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل تُجْزِيُونَ تھا گرامر کے اصول کی مطابقتی گر گئی ہے۔ ⑦ تُمْ اور تُوں دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔ ⑧ تُو واحد مؤنث کی علامت ہے۔



يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَبِأَيْمَانِهِمْ

يَقُولُونَ رَبَّنَا

آتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا

وَاعْفِرْ لَنَا

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

وَاعْلِظْ عَلَيْهِمْ

وَمَا أُوهُمْ جَهَنَّمَ

جس دن اللہ نہیں رسوا کرے گا نبی کو

اور (نہ ان لوگوں کو) جو ایمان لائے اُس کے ساتھ

اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا اُن کے آگے

اور اُن کے دائیں طرف

وہ کہیں گے اے ہمارے رب

پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو

اور ہم کو بخش دے

بیشک تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

اے نبی آپ جہاد کیجیے

کافروں اور منافقوں سے

اور اُن پر سختی کیجیے

اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	آتِمِّمْ	: اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
آمَنُوا	: امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔	وَاعْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
نُورُهُمْ	: بدر منیر، نور، منور، انوار۔	قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَسْعَى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	جَاهِدِ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
أَيْدِيهِمْ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔	الْمُنَافِقِينَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَا أُوهُمْ	: ملجا و ماوی۔



يَوْمَ	لَا يُخْزِي اللَّهُ	النَّبِيَّ	وَ	الَّذِينَ
جس دن	اللہ نہیں رُسوا کرے گا	نبی (کو)	اور	(نہ ان لوگوں کو) جو
أَمَنُوا	مَعَهُ	نُورَهُمْ	يَسْعَى	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	انکا نور	دوڑ رہا ہوگا	انکے ہاتھوں کے درمیان
وَ	بِأَيْمَانِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	أَتِمُّم
اور	ان کے دائیں طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	تو پورا کر دے
لَنَا	نُورَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا
ہمارے لیے	ہمارے نور کو	اور	تو بخش دے	ہم کو
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَأْتِيهَا	النَّبِيُّ	
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اے	نبی	
جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنَافِقِينَ	وَ
آپ جہاد کیجیے	کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور
اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا أُوْبَهُمْ	جَهَنَّمَ
آپ سختی کیجیے	ان پر	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم (ہے)

### ضروری وضاحت

① یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل کے بعد **پیش** والا اسم اس فعل کا **فاعل** اور **زبر** والا اسم اس فعل کا **مفعول** ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ہم** کا ترجمہ **ان** کا یا **اپنا** کیا جاتا ہے۔ ④ **بَيْنَ أَيْدِيهِمْ** کا اصل ترجمہ **انکے ہاتھوں کے درمیان** ہے مگر **انکے آگے** ہے۔ ⑤ یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **یا** تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ⑦ **لَنَا** میں **لَ** دراصل **یہ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ⑧ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

لِلَّذِينَ كَفَرُوا

أَمْرَاتٍ نُّوحٍ وَآمْرَاتٍ لُوطٍ ط

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ

فَخَانَتَهُمَا

فَلَمْ يُغْنِيَا

عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ

مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿٩﴾

اللہ نے مثال بیان کی ہے

(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا

نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی

وہ دونوں تھیں دو بندوں کے نیچے (یعنی نکاح میں)

ہمارے بندوں میں سے (اور) دونوں نیک تھے

پس اُن دونوں نے (دینی) خیانت کی اُن دونوں کی

تو وہ دونوں (نبی) کام نہ آئے

اُن دونوں کے اللہ سے (بچانے میں) کچھ بھی

اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو جاؤ آگ میں

داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ ﴿١٠﴾

اور اللہ نے مثال بیان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لِلَّذِينَ	: الحمد للہ، لہذا۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
تَحْتَ	: ماتحت، تحت الشری، تحت العرش۔
عَبْدَيْنِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
صَالِحِينَ	: اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
فَخَانَتَهُمَا	: خیانت، خائن۔
يُغْنِيَا	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خور و نوش۔
قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ادْخُلَا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
النَّارَ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔



وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	ضَرَبَ	اللَّهُ
اور	(وہ) بُرا	ٹھکانا (ہے)	بیان کی (ہے)	اللہ نے
مَثَلًا	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	امْرَأَاتِ نُوحٍ	
مثال	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	نوح کی بیوی	
وَ	امْرَأَاتِ لُوطِ	كَانَتَا	تَحْتَ	
اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں	نیچے (یعنی نکاح میں)	
عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	صَالِحِينَ	فَخَانَتَهُمَا	
دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	دونوں نیک (تھے)	پس اُن دونوں نے خیانت کی اُن دونوں کی	
فَلَمْ يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	
تو وہ دونوں کام نہ آئے	اُن دونوں کے	اللہ سے (بچانے میں)	کچھ بھی	
وَ	قِيلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ الدَّٰخِلِينَ
اور	کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ
وَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	
اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	

### ضروری وضاحت

① **ضَرَبَ** کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد **مَثَلًا** ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد **فِي** ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد **پیش** والا اسم اس فعل کا **فاعل** اور **زبر** والا اسم اس فعل کا **مفعول** ہوتا ہے۔ ③ لفظ کے آخر میں علامت ”ا“ اور **يُنِ** اور **هُمَا** دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں **نا** کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ **قِيلَ** دراصل **قَوْلٌ** تھا، و کو گرامر کے اصول کے مطابق **ي** سے بدلا گیا ہے۔



لِّلَّذِينَ آمَنُوا

امْرَأَاتٍ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

رَبِّ ابْنِ لِي

عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ

وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ

الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

وَصَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا

وَكُتُبِهِ

وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿١٢﴾

(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے

فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا

(اے میرے رب! بنا میرے لیے

اپنے پاس ایک گھر جنت میں

اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے

اور تو نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے۔ ﴿١١﴾

اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی

جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی

تو ہم نے پھونک دی اُس میں اپنی روح

اور اُس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی

اور اس کی کتابوں کی

اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلَّذِينَ	: الحمد لله، لہذا۔	الْقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
آمَنُوا	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔	الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ابْنَتَ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات اسلام۔
ابْنِ	: بنایا، بنانا۔	فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
عِنْدَكَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	رُوحِنَا	: روح، ارواح، روحانیت۔
بَيْتًا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔	صَدَقَتْ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
نَجِّنِي	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بِكَلِمَاتِ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
عَمَلِهِ	: عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔



لِلَّذِينَ <sup>①</sup>	أَمَنُوا	امْرَأَاتِ فِرْعَوْنَ	إِذْ	قَالَتْ <sup>②</sup>
(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا
رَبِّ <sup>③</sup>	ابْنِ	عِنْدَكَ	بَيْتًا <sup>④</sup>	فِي الْجَنَّةِ
(اے میرے) رب!	تو بنا	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر
وَّ	نَجِّئِي <sup>⑤</sup>	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَّ	عَمَلِهِ
اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)
وَّ	نَجِّئِي <sup>⑤</sup>	وَّ	عَمَلِهِ	نَجِّئِي <sup>⑤</sup>
اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)
مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ <sup>⑥</sup>	وَّ	مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ		
ظالم لوگوں سے	اور	(مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی		
الَّتِي <sup>⑦</sup>	أَحْصَنَتْ <sup>②</sup>	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيهِ
جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	تو ہم نے پھونک دی	اُس میں
مِنْ رُوحِنَا	وَّ	صَدَّقَتْ <sup>②</sup>	بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا	
اپنی روح سے	اور	اُس نے تصدیق کی	اپنے رب کی باتوں کی	
وَّ	كُتِبَہُ	وَّ	كَانَتْ <sup>②</sup>	مِنَ الْقَانِتِينَ <sup>⑧</sup>
اور	اس کی کتابوں کی	اور	وہ تھی	فرمانبرداروں میں سے

## ضروری وضاحت

① الذِّين جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہ دراصل یَا رَبِّي تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یٰ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اگر فعل کے آخر میں یٰ لگانی ہو تو اس یٰ کے اور فعل کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معنایاً جمع ہے، اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا لفظ آیا ہے۔ ⑦ الَّتِي واحد مؤنث کی علامت ہے۔



## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان